

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ

سیمه هر آند و خوان نافع هر پر و جوان کشاث راز شاطران عطی

پاکاری زبان

صُطْلَا حَسَبْرَوْلَان

(مؤلفه)

شاعر مذکور شیرین زبان خوش تقریباً بیست و سه که فتوی ملیة اندعلی تقوی

پا هتمام

نیازمند حاجی محمد شفیع ابن عالیجان حاجی محمد سعید صاحب غفران الشادواهیب
باہ جنوری ۱۹۳۷ء

مَكَلَمَتْ بِيْنَ الْجَنَاحَيْنِ كَبُونْجَلْ

نوٹ:-

عن آیت حق مطلع نہ امفوظ و محدود نہ کی ماسب قصد نہ فرمائیں

فہرست مضمائیں رسالہ نہد ا

	سونا چاندی جو اہرات کی خرید ..	۲	قسم اول بازاری زبان
۵۴	فرخت کے تعلق اصطلاحیں	۱۶	خاص عنڈون کی زبان
۵۵	گھوڑے کی خرید و فروخت کے نمکن دلاؤن کی اصطلاحیں	۱۶	قسم دوم محاورات عامیان
۵۶	زنانہن کی اصطلاحیں	۰	قسم سوم خاص مصطلحات
۵۷	سپاہیوں کی	۹۳	نشریاں پیشہ دران وغیرہ
۵۸	سبت پازوں کی	۹۳	افیونیوں کی اصطلاحیں
"	"	۹۷	بڑھنابون کی اصطلاحیں
۵۹	شہر دن کی	۹۵	بڑھنوبون کی "
۶۰	فقر دن کی	۹۸	پالی کی "
۶۱	فلی باؤن کی	۹۶	پہلوانوں کی
۶۲	قصائیوں کی	۹۹	جواریوں کی
۶۳	لہاروں کی	۵۰	چرسیوں کی
۶۴	موچیوں کی	۵۲	دلاؤن کی
		۰	کپڑا جوتا وغیرہ معمولی سوون
		۵۳	کے تعلق اصطلاحیں

قسم اول

عامہ بازاری زبان

اپنی ہی نامدھنا۔ اپنی ہی کھے جانا
دوسرے کی نہ سُنا۔

اتنا باتی۔ بجاے اتنا اتنی۔ اور
اسقدر کے بولتے ہیں۔

اچھے ہو جاؤ گے۔ مطلب یہ کہ کیا
عمل باتیں کرتے ہو۔ ثفات کی زبان پر
بھی جاری ہے۔

اچھے رہی۔ مر جبا۔ سبحان اللہ۔ وادہ وادہ۔
ادن پڈن۔ گوز کر کے چپ ہو رہنا
بر تیز آوارہ لڑکوں کا محاورہ۔

افرانفری۔ افراط تفریط عربی لفظ
کی خرابی کی گئی ہے جسکے معنی ہیں زیادتی
اور کمی کے۔ محاورہ میں پر بشاری۔

اٹلے ملائے کرنا۔ امرافت بھجا کرنا۔
اُبست۔ ابستہ کا مخفف ہے۔

افسوس دل گڑھے میں۔ بجوری کے
عالم میں عشق بازی یا کون اور شوق۔
اچھا ڈگنا۔ ایک۔ دو۔

الف محدودہ

آدمی ہو کہ پشاور سادمی ہو کہ چنچکڑ
یعنی بیوقوت ہو۔

آس کا بھاری ہی۔ حاملہ ہے
آمد کی آنا۔ چیت بازی کرنا۔

آنکھ بجائی دھی پرالی۔ الخاوشی نیم رضا
آنکھ موجی دھپ کھلانا۔ بازاری لڑکوں
ایک کھیل کر ایک نے آنکھ بند کی دوسرے
نے دھول ماری اور پوچھا کہ کتنے دھول
ماری اگر اس نے بنادیا تو دھول لکھنیوال
چور ٹھہر۔

اپ سکر باہر ہونا۔ غصہ ہونا۔ خنا ہونا۔

الف مقصودہ

اُبے۔ کلرندابے بازاری زبان پر۔

اُبیل دبیل۔ کنوڑا کسی سے کمزور۔

اپنا سے لیا ہے۔ اپنا کر لیا ہے۔

ب

بایپی چانی سکھانا۔ شرارت باتی نہ رہنا
بی لو بیانا۔ پست ہو جانا۔ بار جانا
بنجیہ بگڑا کئی۔ جیشیت سٹ گئی۔
بدرا ہونا۔ دادع ہو جانا۔

بڑھیا بیجھی۔ کیر لفستان ہوا
بوکھل ہے۔ بو قوت ہے۔

بختا بکر مودودہ مخلوق اہما۔ برقیہ بیجھی
بچھا بفتح مودودہ دفتح کاف عربی مخ و مہما بر
بچسر۔ بکر مودودہ مخلوق اہما و تھان مخو۔ اور
بچھڑنا۔ زبردستی دینا۔ جیسے کہتے ہیں
کہ خدا پر چیز دہ بچھے بچھڑ گیا یہ زرد دا ز بند
بھوڑ رالا س کالا۔ سیاہ۔ ماند بھوڑ
ہن ناحق۔ عوام لغظہ بن زائد بولتی ہیں
بیٹا لکھر۔ بضم کاف فاری کلر فیجیک۔

بے دال کابود۔ بو قوت۔
بے منگ۔ بے ہنگم کو صلاح نہ گئی ہے۔
بے فضول۔ کلمہ بے زیادہ ہے۔

بیگت ملخڈ بیک کو فتحیں دکاف مشدد بولتے ہیں۔
بے فکر ہے۔ بینکر آدمی۔

بیگٹ یہاں پہنچنا ک دینا۔

بیگن۔ خصیہ سے مراد ہوتی ہے۔
بے ڈننا۔ آزمائش کرنا۔

الاطوی مانگتا ہے۔ یعنی وہ بات کہتا ہے
جو سمجھا درخیال سے باہر ہے۔

آنومان کا خبطی بجہ۔ احقیقی اولاد پیروں
اما مردستہ۔ ماون وستہ کی مٹی خرابی کی ہے
انشا غفیل۔ غافل۔ جیوش۔

اندر اڑھیا ہو گیا۔ یعنی فکر مند ہے۔
انہت۔ لفظ امامت کی خرابی۔

آنومان۔ آن مان۔ بیغنسہ۔

آوازے تو ازے کٹا۔ آوازہ کنا
اوچا پت سہنا۔ قرض دینے کا یو ہا کرنا
اوچھانا۔ بے کی بات مُنگزارا مخ جونا۔
اوہ رہا پنا نا۔ خوب زد و کوب کرنا۔
اور سچھو ہو گیا۔ بھاگ گیا۔

اوسر کی رو سر پڑ جانا۔ ہو جانا۔ یعنی
محبیت پر مصیبت پیش آنا۔

اوچھا جی رنگ لا لی اگلہری یعنی
اپنے حوصلہ سے بڑھ کر یا تین کرنے لگے۔
اب نو دو رکی سو جھنے لگی۔

اوکھے گوکھے۔ بینپر بدلیقہ آدمی۔
اوں کل بید کرنا۔ دق کرنا۔ ستانا۔

اوٹا پتھی ہے۔ ہو قوت آدمی ہے
اٹھیا۔ اینٹ کا نکردا۔

اوگل دالہ سارع سچ کھلا کیا۔

پنجھر۔ پنجناخہ جو روشن کیا جاتا ہے۔
پنجناخا۔ پنجناخے مراد ہے۔

پنجناخا بانجھ میں رجھانا۔ بجھوں فیض
بچھ حاصل نہ ہونا۔
پونگڑی پر صدر مہم ہونا۔ نہایت تشویش
و تکلیف میں ہونا۔

پونگڑی پلضم مقدارے مراد ہے۔
پونگلیان۔ اخبار۔

پونگڑی دھیلی ہو جانا۔ بہت پست ہونا
پونگڑی چلنا۔ دست آنا۔

پونگاہی رہنے۔ یعنی حق ہی رہے۔
پھرڑک پاد۔ فرخ آباد کی مشی خرا۔ پیگئی ہر
پھٹکنا۔ بلخ بائے غاری خلوہ الہادفع نایہندی ترقی
پھسوار۔ پھندا۔ پھنس جانا۔

پھنکنا مانگتے پھرنما کسی فروخت پر شان پھرنا
پھوکٹ پلضم بائے غاری خلوہ الہادفع نایہندی

پھولکے گیا ہو جانا۔ بائے یانع ہونا اور
پھولکے گریج ہو جانا۔ بتاش ہونا۔

پیاس کی لشکر۔ بازاری زبان پر اور
غورنوں کی زبان پر بون ہی جاری ہو
درد مرد پیاس یا لشکر بونا۔ صحیح ہے۔
پیٹے میں آ جانا۔ زبربار ہونا۔

پیچھا ہو جانا۔ سر جانا۔

پٹلا۔ جرمی طوف۔ پٹل کا اندازہ کرنے کا
نے ہر اسان۔ کامہ بے زیادہ ہو
با غصہ۔ بغیچہ کا مخفف ہے۔

پیانہ۔ لفظ بیوانہ کی مشی خراب گلگٹی ہے
پرے ننائی۔ بے عنانی کی مشی خرد گلگٹی ہو

پ

پھننا۔ بالغیخو قان خلوہ الہا۔ زر کوب کرنا
پی۔ حفہ۔ لفظ سیسم کا کوئی جزو۔

پھادا۔ پھایا۔ بالغیخ۔ پزادہ
پھگڑ۔ بقق بائے فارسی فتح کاف ہوئی سر جنگ
پڑائی کھو پڑی۔ مرد کمن سال۔

پرواہ۔ بازاری زبان پر مع ہائے
ہوز جاری ہے۔

پڑواہ۔ پڑدا ہوا۔

پردوستی۔ یعنی پر درش۔ جا ہون اور
ناخو اندر دن کا محاورہ ہے۔

پڑا مجھے اڑ جانا۔ پختین وختانی۔ پر زر زرہ بینجا
پرستیج۔ کئے ہوئے پر کا۔ پر پر پردہ۔

پلاو کی دھکن۔ پلاو کی رکابی۔
پلیسٹر ضخی و کر لام و نحیانی سروں نیشنہ

پلٹشاؤں۔ بالکل ضخی لام کرتا ہی ہندی بکری
پھرڑ جگڑا جانا۔ زبربار ہو جانا۔

پیچڑا ہو جانا۔ لا غرمو جانا۔

ٹیکٹ بامہر ہونا۔ براڈری سر خارج ہونا
ٹانگ لینا۔ فیپ نیولے کو للاکارنا۔
ٹائیں ٹائیں پیش۔ شہر بہت پھر
اصلیت کرے نہیں۔
ٹیکادینا پاکنخنی کر دینا۔

ٹپکنا۔ بد معاشوں کی اصطلاح میں پیش
کا کرد اکسی طریق پر گرا کرو اور حرام صرف
کا منتظر ہنا۔ جب کوئی سادہ لوح آدمی
سوئے کا سمجھ کر اوسے ادھارے چلے تو
اُس کے پاس مدعیانہ تفتیش کرنا اور
آخر کار کوئے کی شرکت پر راہم حاصل کرنا
اس قسم کی دلیلتی کو پسکا کتے ہیں۔

ٹیکل کرنا۔ بکریہر دنماسے ہندی بڑبائی ہرنا
ٹیکوے کا ڈر۔ آفت ناگہان کا خوف۔
ٹیکی کے اوچھل شکار کھیلانا۔ پوشید عیب
کرنا۔ ظاہری ثقہ بننا۔ پچھکر بڑی کام کرنا۔
ٹیکروں ٹوں۔ مفرود شتر پا حلقوں کرنے ہیں
ٹیکا۔ مرد کوتاہ قامت۔

ٹھک بدریا جلسازی سے فربت بکر کچھ لینا
ٹھانٹا۔ بازاری زبان میں ٹھوٹنا

کامیار اور خول کرنا۔
ٹھلووا۔ دل لگی باز۔ بینگرا۔
ٹھنڈک۔ فرج مادہ خر۔

پنجاں کرنا۔ بکریے ناسی دیا سروں نیل کرنا۔
پسل ڈالنا۔ بیاے جھول نکلو جو رکرنا۔
پیناپ نہ کرنا۔ استغنا کسی چیز سے

ست

تالاس۔ ملاش۔

تمبا۔ لفظ تمثہ بر علا پت ہوئی ہے
بازاری زبان دعور تو نکی زبان پر جلدی ہو
شکست۔ بازاری زبان پر غصتیں طاری ہے
ٹسبی۔ بافعہ نسبی۔

ٹکھان کرنا۔ خوش طبعی کرنا۔

ٹلاؤ۔ تالاب

ٹیکلی چلتا۔ چشم ہر دفعہ کان۔ بہنا
ٹیکا خو۔ بفتح داد صرف د۔ تھا کو۔
ٹناو۔ بالفتح۔ طناب۔

ٹنڈ ورہما الملح دال محلہ سکون داد مندو منور
ٹوکل۔ بازاری زبان پر کاف مشدود
سخنور جاری ہے صحیح بضم کان ہے۔

ٹولڈ ہونا۔ بجا سمعت کرنا۔ بازاری جملہ اح
ضنکر کے وقت بولی جاتی ہے۔

ٹھوڑنا۔ تیرنا۔ کھانا دوش کرنا۔

ٹ

ٹاپا ٹوبیان۔ اکاؤ ٹکا ٹھوڑا سا جا بجا۔

جتنی۔ جتنی۔ جقدر۔
جنور۔ جانور۔ جنور سے خاصک مراد ہے
چھپا چھٹ۔ - جامع مسجد
چونا۔ رحل در معقولات دینا کسی کو
کسی کام میں صروف کر دینا۔
چوئی پیزار۔ مار سپ۔ لڑائی سا تھا پائی
لکھ جور و کو آمان کرنے لگنا۔ سخت رنج دور
صیست میں بنتا ہو جانا۔
چھاپڑ۔ طما نچہ۔ چھڑ۔
چھڑنا۔ مارنا۔
چھالا۔ تو مگرا۔
چھڑنا۔ چھلانا۔ نارا فس ہونا۔
چھڑنا۔ نوبت بجنا۔
چھڑوس۔ بد نما۔ ناز ببا۔
چھمک کر دینا۔ صاف کر دینا۔
چھکاڑ۔ بہت لڑائی جھگڑا کر نیوالا۔
چھول باد بھول جھگڑی یا ایسھوک ہات
چھونکنا۔ بواؤ بھول نون غز آوازہ کنا
جی بھر بھر کرنا۔ بیعت کو اکراہ ہونا۔

ج

چاہ۔ چائے۔
چاکو۔ بواؤ سروں۔ چاف

چلی ٹلی چھوٹ۔ بازاری آوارہ لڑکوں
کا محاورہ کی برپہر کی نسبت جو لگوں
بھی نہ پاندھے ہو دے۔
چڑپ کانا۔ دل رکھ کر کام نہ کرنا مال دینا۔
چلی چلنا۔ رست آنا۔
چھہا برد۔ دل لگی باز اور جالاں۔
چھہا شست گاہ۔
چھپھڑ۔ چھپڑ۔ نشا شاگاہ۔
چھپک۔ آنکھ بھی۔
چھوٹنا۔ زکوب کرنا۔
چپ۔ چشک۔ چپت
چبو۔ بُدھا آدمی جو رنگیں بہاس پہنے ہو
چسٹن۔ جملائیں زبان پر پیش کا مخفف ہے۔
چیکنا۔ گنایہ آڑ ناسل مردان سے مراد ہے
چشم۔ وقت ٹرین۔ جملائیں زبان پر
میں ہو جانا۔ بالسر و تعالیٰ بھول تو فتنہ مردانہ

ج

جان گچا کا۔ جان۔ جان
جاستی۔ زیادت۔ زیارت
جانب کار۔ واقف کار
جان چھلا۔ معشوقة جان۔
چٹا۔ جقدر۔ جتنا۔

چوریج - کنایہ ہر زبان سے۔
 چھاپ بیٹھنا۔ اچک کر دبائنا۔
 چھاپا۔ طعن و شفیع کی بات
 چھانٹنا۔ پکڑنے بھینچنا۔
 چھارستہ۔ آلت ناسل فیل سے کنایہ ہے
 چھی ہزر رکھنے والا شخص۔
 چھٹا۔ چالاک۔ ہشیار
 چیر کراپٹ رکھ دینا۔ بہت ایندازنا۔
 چیز۔ زیور
 چھری بند بھائی۔ قعباون سے مراد ہے
 چھری بیدہ۔ جو پردہ سجرہ۔
 چیپر۔ آنکھ کی پکڑ۔
 چیشیں۔ دل لگان خوش طبعی کی ہاتھیں
 چیٹھا بگر جانا۔ صورت دگرگوں ہو جانا
 چین جھپ پتھلے کے اندر۔ کسی مشکلم
 کی بات تو سماعت ذکرنا اور مضحکہ رکنا
 چین جھپ کرنا۔ نزاع لفظی۔ جھوٹ تکرار۔
 چین چان۔ لفظ تانی تابع محل ہے مگر
 بازاری زبان پر جاری ہے۔

ح

حرام دار ہو لگنا۔ سفت خواری کی ہاتھیں
 حضرت۔ حضرت۔

چائٹا۔ ٹمانچہ۔
 چاند۔ ثقافت۔ چند بنا۔ بولتے ہیں۔
 چاندا و پنجی کر دینا۔ خوب جوتے ماننا۔
 چاریں۔ چالاک۔ ہشیار
 چھپت۔ سرچنگ نقصان مال۔
 چپراس۔ اندام نہانی زن۔
 چپڑ قنائی۔ غیر۔ پیکاڑ۔
 چوت کرنا۔ حاصل کرنا۔
 چٹاٹ بیانی۔ بہت جلد
 چھابدھو۔ شکر کلان۔ سنگین چیز
 چڑا۔ بالغخ دوال ہندی مشد دسخہ پتھر
 چرکنا بکرا دل۔ خوش طبعی کرنا۔
 چرندم خورندم کرنا۔ سخا پی جانا خود
 بردا کرنا۔
 چڑھمار علقوپ کے بینی سہلہوا بطلب حاصل ہو
 چٹنا۔ شکاف ہونا۔
 چٹنی۔ پیوند۔
 چکر۔ کسی جگہ آدمیوں کا ہجوم و شور دل
 چکنا۔ دل لگی اور خوش طبعی کرنا۔
 چکنی۔ با لکر کاف فارسی مشد۔ خوش طبعی رکنا
 چھڑے کا جھاز چلنے۔ پیٹہ زنا کاری
 چھیل۔ بالغہ دوز غذیق معوجہ۔ چیز
 چوتڑا نہ ہٹانا۔ بہت داستقلال کرنا تو رکنا

وُشت کتھا۔ بیان طویل۔
وُذکرنا۔ گرم ہونا۔ مکان یا زمین کا۔
دوالی کی کھیان۔ سستی اور نماشی
رنگ خام سے زنگی ہولی اشیاء۔
دیوال۔ دیوار۔
دَوَالِی۔ دوار۔
دھار پر مارنا۔ پکھ پروڑا نہ کرنا۔
دھانگی۔ با غلان نون۔ حاصلات
دھاوت۔ چست و چالاک۔
دھیار کھانا۔ احسان رکھنا۔ چھڈار کھنا
دھرنا۔ بالضرر ال مھل مخلو دہما۔ اخلاص کرنا
دھڑ کے اندر لینا۔ ہضم کر جانا۔
دھوپین پار کر دینا۔ بہت تاموری کرنا
دھوپا۔ دھوکا۔
دھوتوبیگ۔ کلان پسپھسا آدمی۔
دینغ۔ دیگ۔

دُٹ دُٹ کے مستعدی اور تند سے
ڈاٹل۔ دایم بھیس۔
ڈاٹنا۔ پہننا
ڈمل لقین۔ ہربات کا لقین کرنے والا
ڈھور۔ یضم وال بندی داؤ جھوول۔ مردگاہ کو بولنے
ڈھپ کھانا۔ جماع کرانا۔ اخلاص کرانا۔

حقیقتاً میں۔ کلر میں زیادہ ہے۔
حَلْ بِقَعَتِينَ۔ لفظ صحیح حلْ بسکون بیم ہے

خ

خاکشیر۔ فاکشی۔
چشا۔ بالضم و مكون تاءً هندو فتح تاءٰ خھیڑہ
خختہ۔ خختاش
خون چھر۔ کشت و خون
خیر شلام۔ خیر و صلاح۔
خیز کر جانا۔ چلا جانا۔
خیز ہونا۔ چلا جانا۔

د

در حقیقت میں۔ کلر در زیادہ ہے مگر
بازاری جملائی زبان پر جاری ہے
درست۔

درمد۔ لفظ درمان کی خرابی کیجئی ہے
درمن۔

دروغہ۔ داروغہ کو اصلاح دیکھی ہے
دروزہ۔ بالفتح فتح ذات جو شد - دروازہ
دریاؤ۔ دریا۔

دفان ہونا۔ راضع ہونا۔ درٹ ہونا
دھرم کٹا بھینس۔ فربہ اندام سپاہ فامر
پست قد اور تو انا آدمی۔

زٹیٹ ہونا۔ ہافتح مسخر در ہونا چلا جانا
در پڑھ مارنا۔ کسی کے فائدے میں
رختر دالنا۔ در پے آزاد ہونا
ریٹھا۔ جھکڑا۔

زرف۔ بازاری زبان میں بفتحین جاری ہر
زان منیری۔ بار علان نون دوم۔ زناد
زیادہ۔ بروزن زادہ۔

زٹیا۔ الکسر و تھانی اولی معروف۔ یاد گو

سادات۔ بازاری زبان میں بفتحی
داحد کی جگہ بولتے ہیں۔

سبز۔ بازاری زبان میں بفتحین جاری ہر
پسروائی۔ ساز بجا پتوں کی ڈومنبو نین۔
شتر کالکانا۔ سجن لکانا۔

ستی ڈی جھو جانا۔ بر حواسی طاری ہونا
سبجا۔ بفتحین سلکم ہو جانا ہوا ہو۔

سرخ۔ بازاری زبان فتح رئے حملہ جاری،
پسرو تار۔ بفتحین انجام پانا۔
سرو دہ کرنا۔ سجدہ کرنا۔

شتر پی مارنا۔ سورہ دار طعام یا شیر پی
بر تیزی سے کھانا۔

سردا سانپ۔ سنا پت ضعیف دکھنے والہ

ڈورا۔ باور چون کی زبان میں لمحی جو
پختہ چاول میں ادپر سے ڈال دیا جادے
ڈھڑو۔ زن پرسال دچالاک فتنہ پرداز
ڈھینا کرنا۔ ۱۔ چلہ کرنا۔
ڈھینا کرنا۔

ڈھینا لکرنا۔ کسی کے تقاضے سے دینا۔
ڈیوٹ۔ بتو قوت۔

ڈیپڈل۔ سب بے کلان۔ ۲۔

ڈکر۔ الکسر و کاف مفتوح بازاری
زبان پر جاری ہے۔ صحیح بکون کارہ
ڈکرہ۔ نذر کرہ کی منی خراب کی گئی ہے

ر۔
رایٹا۔ طائفہ
رائی دینا۔ فربہ دینا چکرہ کرنا۔
رہرق۔ الکسر و فتح زاء سمجھہ

بازاری زبان ہے
رسید کرنا۔ دینا۔ لگانا
رخاب لفظ رعب کی منی خراب کی ہے۔
رغایا۔ جمع کا لفظ داحد کی جگہ مستعمل ہے
زگاسیار۔ جو شخص بظاہر خلق ہو
رنگا کے آنار خصوصیت مآب ہونا
ریتینا۔ سارنگی بجانا۔

ش

شبرات - شب برات

شرطیت بدنا - شرط بدنا

شروا - شورہ

شب شہادت کی رات - بازاری زبان
زبان پڑھ کی رات کا فقرہ زائد شامل ہے
شاگرد - بکر کاف فارسی وفتح را
بازاری زبان ہے۔

ص

صدر - عام خاصی زبان پختین جاری ہے
ضئون ہونا - بالضم داد معروف فوج ہونا

ضفیل - فضیل
ضقلی گر - سیقل گر

ط

طغیتی - طعن و شیع یہ زیادہ تر عورتوں کا محاہدہ
طالب پر ہونا - طلبگار ہونا

طبیعت - بالفتح و سکون حدو وفتح تھان طبیعت
طلب - بغتختین تنوادہ

ع

عاصا - عصا

پھردا اساز بجانو الٹھار بکی مطلح ہے
پسترا - بالکسر اپنی دمصن کا پکا

پستان - بالکسر مجنودا

پنکت سلطنت کی مٹی خرابی کی

پتنی چڑھانا - بالکل تشویڈ بنون بیاز دلانا
پھون کھینچنا بالفتح واد معروف
پھینا خاموش ہونا

پھرات لگانا - بالفتح مجموعی ہوئی
ہات پاد دلانا

پسی سارا کرننا - بالفتح مو اجهہ کرنا
پسابل ہونا

پیٹھا ستلی - بالکرد تھانی مجموع د

پون غنہ دتائے ہندی - ساز و سامان

پینٹنا - بالفتح و تھانی مجموع د
پون غنہ - مارڈالنا درکو چھوڑنا

پینک - بالکرد تھانی معروف
و پون غنہ - سیخ

پینک کھڑی رکھنا اپنا چاہا ہوا کرنا

پینک سانکڑا - ساز و سامان

پلغا - بالضم جلی ہوئی شے

پندرہ بہزادن بندہ دراڑ

پیلو - سبب -
شوہا کرو یا ختم کرو یا

تقلیف - تغلق تلقنی - تغلقی

ک

کار توں۔ کتاب پا کار نہ اسی میں رہا۔ ہر
گندو۔ بالفع و مہدال شد و اُم عروج۔ خیلیہ
کا ریجھ۔ دھونی کادہ حصہ ہے پس
پشت خرستے ہیں۔
کیا ہو جانا۔ پھر ہو جانا۔

کئے کی ڈاٹ۔ پت قدر فرپانہ اُرمی
کرتا۔ کتنا۔ کقدر۔
کتنا کا چھنا لا۔ حام طور پر زحمت کا ساتا
ہونا۔ کسی محاصرہ میں پر بیان ہونا۔
کئی۔ کئی۔ کئی۔ کقدر۔
کیاں بہرنے کی طرف رو آنہ ہونا۔

کئے جسی۔ کتاب ہیز جنت سے
کئی۔ جن آمازو خفت کرنے والی عورت
کیاں۔ ہالاں۔ فراقہ کی مشی خراب
کیکنی ہے رہ ہیا ذون کا عادوں ہے
کی کی۔ چند آدمیں کا مسلسلی فضول
کیکنی اور نفل کرنا۔
کچھ لیکھا بخوار کھائے گا۔

کرای رار آہو اہو سمجھنے والے

تکڑے۔ بازاری رہاں میں بفتح
دال سمجھے جا ری ہے۔
حرمن کرنا۔ فرمانے کے خامہ پر
جلابو لئے ہیں۔

ل

لخت رُبود۔ بیج کارہ۔ صعل۔
لدر۔ بازاری نہا پر بفتح بین جاری ہی

ل

فالتو۔ علاوہ۔ زہارہ ہوا
فراغت ہونا۔ جماع کرنا۔
فرمانا۔ حرمن کے جگہ پر
بکڑہ بفتح کاف و ری بازی میں پر جاری
فلمہ۔ فلمہ۔
فند پر ہر۔ خاسے ہر ہے۔
فرق انہر کا۔ بہر کا بلا

ل

قاقد۔ کاقد
قبوڑ۔ کبوڑ
قدر۔ بازاری نہا پر بفتح بین جاری ہو
قامت شھو ہوند قمت آنہا۔
فسودا۔ فسالی۔

کچھے توڑنا۔ محل خدھہ بآواز کرنا۔
کوئر۔ حصہ۔

کھجھ میں بولنا۔ نہایت آہستہ بولنا
کر بات بچھہ پڑے۔
کھڑا کر کے دکھانا۔ تقبیل ارشاد نہ کرنا
نا فرمائی کرنا۔

کھنگنا لانا۔ گاہ گاہ کسی غیر عورت سے
جماع کرنا۔
کھنگنا سر گاہ ترکھنا۔ پیران کہن سال کو فرجب
دیکرا پڑھے صہب پر لانے کی کوشش کرنا۔
کلیا۔ قلبیہ درکلیہ۔
کلک

کپ چپ کر لڑو کھانا۔ خاموش رہنا
کپڑو چھوڑنے کرنا۔ کسی معلمہ کو صاف نہ کرنا
و خلوڈ کر دینا۔
کچھوپارہ کھیلانا۔ بافتح دشدار چیم قاری بیونیجیم
گذر۔ چالاک و کہن سال۔
گردتا۔ گھونا چخنی۔

گڑا می۔ انگریزی و ضع اختیار کرنبوالا
گرم پالی گرانا۔ نامطبوع عورت سے
جماع نہ کر خواہش نفسانی پوری کرنا۔
گریب۔ غریب۔

گرڑھنا۔ خوب پیٹنا۔
گلشنگ ہونا تباہ دبر باد مردہ ہونا۔
کھا پڑنا۔ مقابلہ میں پڑنا
غصان ٹھانا۔ بگلی کی بیان نہ سمجھ کر ہان کرنا

کر گھا۔ جو لاہون کی چھٹا ج
نقطہ کارگاہ کو بجا ڈاہے۔

کھڑکی۔ قرفی۔
کلکھٹ۔ کنایہ ہج تھوڑہ زحمت سے
کسوڑا۔ بغتین۔ قصاب

کلکڑ والا۔ ساقی۔ خنہ پانبوالا۔
کلک فتح لام بازاری زبان پر ہے
کھنگھا۔ بافتح فتح کا فارغ خلماں اسند روپیہ
کلپیا۔ قلیہ۔

کنٹی۔ کمی۔
کنٹاپ۔ طانجہ
کنٹاپ کی آتا۔ طانجہ مارنا۔
کنے۔ بافتح دیاے جھول۔ باس۔
کوڈا پریکا۔ کلکھڑیمک سیکل شانین
کو اگمار۔ شور و غل۔

کوڑی کرنا۔ مال بچکر زدنقد کر لینا
کوڑی کوڑی کو بھنگی ہو جانا
بافتح تھیدست و مفاوک لحال ہو جانا
کھاجانا۔ دل لگی کی بات نہ
سمجھ کر ہان کر دینا۔

کھا پڑنا۔ مقابلہ میں پڑنا
غصان ٹھانا۔ بگلی کی بیان نہ سمجھ کر ہان کرنا

ل

لٹیاڑ بیو نا۔ غصان وزیان کرنا۔ مال کھو دینا۔
 پڑر۔ پیو نا۔ طما پڑر۔
 پسڑی۔ بعثتم و کسر راے ہندی۔ کلاہ
 پہلام۔ پہلام۔
 پینڈری دماغ کو چڑھ جانا۔ بینے
 مزاج بن بکر و غور آنا۔
 لینا۔ مجامعت کرنا۔

م

مار سکے۔ نہایت
 ماصول مخصوص۔
 مارلات پوٹا چھٹ جائے۔ منوری
 اور چالاکی کو کام میں لانا
 مارنا۔ جماع کرنا
 ماف۔ معاف۔
 مالم۔ بفتح الام۔ معلوم
 ماخولیا۔ بینے دیوانہ کے زبان بازاری
 مڈا۔ مدعا کا مخفف ہے۔
 مان باپ۔ آتا نے ذکر بطریق خطاب کر کے
 الحکومان اور باپ و نون تصور کرنے ہیں۔
 مان باپون۔ ثقات صرف مان باپ بولنی ہیں
 مٹا مرد۔ الحشودی۔ متعدد متعددی کی خرابی
 مجاز۔ مزاج پر عنایت ہوئی ہے

گڑھے گیر ہونا۔ کم گریبان گیر ہونا۔

گلخ و ہونا۔ ناراض ہونا خفا ہونا۔

گوبکر۔ بد مزہ۔ سیخا۔

گو بکنیش۔ بے دفون۔

گوش۔ گوشت۔

گھبلا۔ الیٹھ

گھٹے میں پڑ جانا۔ التوا میں ہڑ جانا۔

گھرا چھانا۔ بدنامی۔ تو تو میں میں۔

گھر کھانا۔ کارنازی باکنا۔

گھٹا ہوا ہونا۔ چالاک ہشیار ہونا۔

گھر کرنا۔ چرانے بھوار دینا۔

گھر۔ کنا پہ ہے معرفے سے۔

گھستارہ بینا۔ فربہ رہنا۔

گھر پر گھر کرنا۔ معاملہ میں گلک رکھنا۔

گھکھو۔ بضمہ در دنگ فادی مفرادے۔ حق

گھوار دینا۔ غائب کر دینا۔

گھنگرج۔ شدید سینگیں۔

گھونٹا جانا۔ کسی کی داحب لادا
 ر فمر کو بضمہ کر جانا۔ بینی نہ دینا۔

گھونگھا۔ احمد۔

گھوڑا جانا۔ نہایت کلیفت ہو جانا۔

گھر کھج کرنا۔ مشانا بر بارہ کرنا۔

شوت کا چلو باتھ میں ہونا نیکنامی کے
بجائے بنای کا الزام حاصل ہونا۔
سوت مارنا۔ خوفزدہ ہونا۔

مورہنا موہنی ہونا۔ باہم آزدگی و بخش ہونا۔
سخھ جیرا اکر دینا۔ سخت طانپہ کلے پر مارنا۔
سخھ چرخا ہو جانا۔ سخھ پھر جانا۔
اصر ربانی۔ مہربانی۔
محجت۔ سجد۔

سخھ مارنا۔ رخنہ اندازتی کرنا۔
سنجل۔ منزل کی خرابی کیلئی ہے۔
سیران کتبیان۔ والی دارث کو کہنے ہیں
تیڈلا۔ گرے۔

ن

ناکمر ہونا۔ مکر جانا۔ لفظ نازدک ہے
نا محروم ہونا۔ محروم ہونا۔
نام نہ دہ۔ اللہ کے نام پر۔ شد
نامہ۔ فدا کار کا ذہیر پورے نہیں دالون کا
کنجڑوں کی اصطلاح ہے۔
نخالص۔ بچائے خالص کے ہونے ہیں
نزٹگی۔ نارنگی۔
نیٹھی۔ بد غلکوں۔
نشتا خاطر ہنا۔ غاطر جمع رکھنا۔ ملکن ہنا

رجھڑ۔ مجھر بٹ کا تخفف
چھرس۔ زیادہ کفایت شوار۔

مخاود یجم۔ بجائے مخدوم بازاری اصطلاح
نمختیار۔ نختار پر اصلاح ہوئی ہے
مردے کی گاند میں لگاؤ تو اٹھنے پڑتے۔
بے خاص سرخ مرچ کی نمکی اور ترش چیز
کی ترشی انتہا کا بیان ہے
مرشد کلانہ نہادت چالاک
مشکال۔ مشعل پراندھیر کیا گیا ہے۔
سفلسابیگ۔ مفلس کیواٹے ہونے ہیں
 مقابلہ کی لفظ مقابلہ کی شی خراب گئی ہے۔
مکاہن۔ مکان۔ ہافتھ و کاف مشدود ہونے ہیں۔

مطابع بضم اوں و نفع لام و کون عین مطابع۔
مکھی چوس۔ سنجل
ملکسہ۔ بفتح لام بازاری زبان پر جاری ہے
ملحتم۔ رسم کی خرابی کیلئی ہے۔
میہان۔ سویاں کو بجاڑا ہے۔
سنجھ۔ سنجھ کو بجاڑا ہے۔

میکن چین۔ سنجھ۔
منصہ منحصر کی شی خرابہ کیلئی ہے۔
پینا بوجانا۔ جو صلابت ہو جانا۔
مسارام۔ کنایا پر کیسر خر سے۔

۵

ہاتھ پاؤں دھو کے چڑھ بیٹھنا۔ دھنٹ
حرہ یا حملہ کرنا۔ یا عورت کی آبرو لینا۔

ہاتھ جھاڑ بٹھانجہ مارنا۔

ہاتھی کالیشد۔ فربہ اندام شخص
ہائی ہونا۔ مش و نظر دافع ہونا۔

ہائے دیلا۔ ہائے بُدا دیلا کا مخفف کیا گیا ہے
مہنت تری ڈرم میں نہدا۔ کلر سرزنش
ہتھیار۔ آکر تناصل مرد۔ کلان۔

ہتھیار لینا۔ اپنے ہاتھ میں لے لینا چھینی
ہر کاس۔ بالکر سر ہرگز

ہر قلن جتوں۔ ضرورت پر بد سلوک
 بلا ضرورت سلوک کرنا۔

حڑکو جسے چند آدمی ملکر بیو تو قوت بنالیں
ہر کاس۔ پا خانہ پھر نیکی حاجت۔

ہر کارنا۔ خوفزدہ ہونا۔
ہلکا ہونا۔ جماع کرنا۔

صیہی صیہی کرنا۔ بھل ہنسنا۔

ی

یہ۔ اشارہ ہے آکر تناصل کی طرف۔
یہ بھی کہننے لئے ہمیں بُری بندوں کے دو
بیٹے محض نادان و نفوہیں سیرو قوی کے موقع
پر ہوتے ہیں

شانصیح جاما۔ شان خطا کر جانا۔

نعلت۔ لفت پر بہر بانی ہوئی ہے۔
نکا ختا۔ نکاح کی ہوئی عورت

نکارا۔ ناکارہ۔

نک پھنسنا۔ طماںچہ

نکاری۔ ناکارہ چیرا عورت۔

نگاڑا } نقارہ

نگسا } نسخہ

نگیاں لینا۔ کپڑے چین لینا
نو پید۔ جہلاد جام غربت کے کھانے کے نبوتے
کے معانی پر بھی اس لفظ کو استعمال کرتے ہیں
نئی کھیپ۔ نوجز نو چیان زنا کاری
کا پیشہ کرنے والی خور قین۔
نیم کی شنسی ہلانا۔ آنٹک میں بتلا ہونا

و

وائے دیلا۔ دادیلا کو مظلح دیکھی ہر دو

و خست۔ بختیں وقت

و گردو۔ اور دو کی مش خوب سمجھی ہے

و ان ٹو۔ بنٹو۔ خصیہ

دو بات کہتے ہو کہ گرھوں کو بھی ہنسی مل
پہنے سراسناد ان کی بات کہتے ہو۔

خاص غندوں کی زبان

چھاپو کا جھانت جھڑی کا۔ کلر تضییک
مخالب کی نسبت۔
خصوص میں تانت پاندھنا۔ بدھ۔
لینا۔ عاجز کرنا
وجھنی کا۔ کلر تھارٹ بہرے کیکو خطا کرنے
رہ گھڑے میں بلکہ تضییک کسی کی شانین
ریز کرنا۔ طلاقت لسانی پیدا ہونا۔
زیٹ۔ زیٹ زیٹ۔ زیٹ قلا۔ زیٹ
قلا ہا قلا۔ سخنان پر اصل و محل۔
زیٹ کی مادہ۔ زیخ کی بننا۔ زیخ
کی پرہی۔ تضییک کر کر کے کسی مخالف کی نسبت
سوکھی سخ لھسیرہ نام زک دینا
سوکھی ایقون۔ دبلي لا غر عورت۔
سوکھی گلی۔ کنایہ ہے آہ تناسی سے
کیا کہنے ہیں۔ تعریف کا کلمہ مخالف کی نسبت
کے پڑنا۔ جماع کی نیت کرنا۔
لے پیک کر بینے تبری صرار پوری خوبی
تیکر کی ٹھنی ہلانا۔ آٹک میں بنتا ہو جانا۔
اٹک کرنے میں ہٹی سر کا کے۔ کلر تڈیں
مخالب کی نسبت۔
اک مار جھڑے سے۔ کسی کے حوصلہ سزا بکام
ارنے پر اسکی تضییک کرنا۔

ابے ٹئے کرنا۔ ناملاممیات کہنا
اکھاڑی نہیں اکھڑاتی۔ پچھے نہیں ہو سکتا
اکارت۔ لفظ غارت کی خرابی کی گئی ہے۔
بال تو نہیں آئے۔ حوصلے سے زیادہ
چاہئے کی نسبت اشارہ ہے
بولتی ماری گئی۔ خاموش ہو گئے
جھملے پر ٹیل ملننا۔ نازیبا اطاعت کرنا
چپارا دینا۔ فریب دینا۔
جھٹت کا۔ تھتو کا۔ بلکہ تضییک کیکی نسبت
جھنانا۔ فائدہ حاصل کرنا۔
بھوتون سے گناہ نہ مانگنا۔ سیاً آدمی کو چکرنا
چھوٹکا۔ بلکہ تضییک کسی کی نسبت۔
جھینس کل انڈا۔ فربہ اندام سیاہ فام آدمی
بے۔ ابے کا مخفف۔
غیشا از غیبا۔ حر امزادہ۔
بے ٹونٹی کا بدھنا۔ پو قوف سارہ لوح
بے کس کا رگا۔ طویل القامت شخص۔
پاد گھما کے۔ پاؤنے کی ہر بلکہ تضییک کیکو ٹلامٹی
لشکم۔ ہیچ۔
لشکم اکھاڑنا۔ خیفت نقصان دیکھنا۔
لشکم کریمارنا۔ پچھے پروانہ کرنا۔
پکڑنے اپنا شعور نہیں۔ کسی کام میں سایقہ نہیں۔

(قسم دوم)

حوارت عالمیان

بازاریونکی زبان پر فیض ثقافت کی زبان پر سکھنے

الف محروہ

آپ نہ جو گی گپٹی کا گئے نیوں جا۔
اپنا تو پورا پڑتا نہیں اور کی ذمہ داری
لیتا ہے۔

آپنا نیٹا بوجا شکا۔ نویں کے وقت
کوئی دوست نہیں ہوتا۔
آپنا نہ پامارع کا ہے پیر کا ما۔ جیقدوہ کی
کی حالت میں کوئی سامان کر دیجنا۔

آدھ سیر پنکی وال۔ حصول تفصیل میں
ناکام ہو کر ایک معینہ دھکی دنیا۔

آپا چیز نہ اس امرے۔ اُسید و آس
سے دلکوڑہ جارس و تسلی رہتی ہے۔

آس امرے نہ اس اچیے۔ اُسید اور انتظار
کی تکلیف ہے نہ اُسیدی اچی۔

اگ لینے بھیا ہے ابھی لوٹا کر نہیں
آئے۔ ابھی ناہار نہ ناخبر کا رہیں یہ
ایسے کہنے آئے اور جلپے گئے۔

آپلے مجھے مار۔ آپلا گلے پڑ۔ خو خواہ
اپنے حق میں پُرانی لینا۔

آپ رو جگ میں رہے تو جان جانا
لشکم ہے۔ آپ رو کا صدقہ جان ہے۔

آپ خوزاوسے آپ مرادے۔ تن
پر در انکھل کھرا جو دسر سے کی خجز رکھے۔

آپ ڈوبے جگ ڈوبا جب آپ
آپ مرے چک پر لو جائی مرے
ماں قصان میں رہے تو نیکی منفعت پا
زندگی سے سکیل کا ہم لئی کیا فائدہ۔

آپ سے ملے تپوڑ و دودھ برابر مانگے
ٹلے تو پالی۔ کہیں ناںک ڈوہ رکت
برابر جیں کھنچا تانی۔ جو شے بے
حطب مل جائے وہ دودھ کے برابر
اور جو کہ مانگے سمجھے وہ پانی ہے اور جس
شے میں جھگڑا دفاد ہو دہ فر اتر دلخون ہے۔

آئی تو رہا میں نہیں تو خالی چار بائی
ٹلا تو تمہا نہیں تو کچھ پردا نہیں۔
آئے تو کوہ صلی کا سواں گیکی کر آئے
آنے تو فیل کرتے ہوئے آئے۔

الف مقصودہ

اب شوہقی نے وہ کھایا شمار۔
خلقت کو وہ کراں زاہر و پار سانے ہیں
اپنا نیکر پیر ایا دھنگر۔ اپنی چڑی جبی
اور دوسرا کی چیز بھری معلوم ہونا۔
اپنا پیش باڈ اور نہ دیوں کا ہوئہ تھا
خوری کی عادت۔

اپنا تھوپ تھنڈا نگلو دوسرا کو نگلا
پیچھے کہنا۔ سچے اپنی برا یوں بزنظر کر پھر
دوسرے کو برا کہنا۔

اپنا طینٹ نہ نہارے اور نکلی دیکھے
جو خود میں ہو کر دوسرا کی عیسیٰ بولی کرے
لیکن اپنے یوں کو نہ کیجئے وہ درمکونام دھرے
اپنا مرن جلت کی بانشی۔ اپنی تابی
کا ذکھر ارذ ناغلائق کو طعنہ و تشنج کا موقع
و نہانے۔ اپنا نقمان غلط کی نہیں۔
اپنا خمر گب بھر پرایا اگر تھوک کا ڈر

آگے کے دن پاچھے گئے ہر سے نکلنے
نہیں۔ اب تھاتا ہے کہا ہوت ہے
جب چڑیاں جگ گئیں کھیت۔ جب
کام کا وقت مکمل گیا تو اب افسوس بکار ہے
خوانی میں جب پھر نہ کیا تو بڑھا پے میں
کیا ہو سکتا ہے۔

آگے نا تھوڑے پیچھے گھا۔ سب سے بجا
لکھار کا ٹردھا۔ لادرت۔ لا دلو۔ بے
تعلق اور آزاد آدمی۔

آم اعلیٰ بھیٹ ہو گئی۔ دشخون
میں انفا قیصر ملقات ہو جاتا جو ایک دوسرے
سے مٹانا چاہتے ہوں۔

آنکھ بھجوٹی پیر گئی۔ ایک دفعہ
اٹھا کر ہر دفعہ کا ڈر ٹھنا۔

آنکھ مُندی اور صیراپاک اپنے مر جانے
کے بعد دنیا مار کیں ہو جاتی ہے۔

آنکھوں دیکھے چیختا اور مکھ دیکھے
ہیوہا۔ چار آنکھوں کی ضرورت ہونے ہو
آؤں گلے میں ایک گئی ہے۔ بے محل
قرات ظاہر کرنے پر کہتے میں نیز بات کرنے
میں جب کسی کو اچھو ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں۔
اوہ پھر ہو کا لیجاو۔ نفع کے بدلے
نقمان دے جاؤ۔

کرتا ہے۔
 اتری نڈی کنارے ڈھانے۔ آدمی
 لا چار ہو کر غریب کو ستائے ہے۔
 اچھر کے داتا رام۔ خدا کا ہون کا بھی
 رزاق ہے جس کا کوئی مددگار نہیں ہوتا
 اسکی مدد غریب سے ہوتی ہے۔
 دم سے ولد رکھتے مخت د تجارت سے
 تھا جی و نظری رفع ہوتی ہے۔
 اور جل گلگری حصلکت جلتے تھوڑی
 دولت دے بہت سفر اور مشکل برپا ہیں۔
 اور ہٹوڑی کی عینک مکاؤ۔ بیخ کیوں
 لکھا کر دل میں افسوس کرنے
 لکھا کر د۔
 اس کی جڑ تو پال کو پہنچا گئی ہے۔
 دیر پا ہے۔ پا گزار ہے
 حصل کئے سو داڑھی جار دست گفتا
 آدمی دشمن سمجھا جاتا ہے۔
 افلاطون کے نافی بنے پھر نہ ہیں
 خواہ مخواہ سب کو ڈراٹے دھمکاتے پھر
 ہیں خدا جانے اپنے تئیں کیا سمجھتے ہیں
 اکاں پا ڈھین پاتاں پا ڈھین
 گھر کی ٹھیکھی۔ بندوبست بڑے بڑے
 گھر کا انتظام فاک نہیں۔
 اکیلانہ چلئے باٹ جوار بھیے کھاٹ

اپنی بکھر کوں خون نہیں ہوتا ہے دوسرے
 اسکے مقام پر ہر قسم کا ڈر ہتا ہے۔
 اپنی بپر پرانی باتیں۔ اپنے درد اپنے ہی
 تو نحس ہوتا ہے۔
 اپنی رادھا کو یاد کرو۔ چون وش رہا اپنی
 راہ گکو۔
 اپنی اور ٹھائیے واکی وا جانے۔ اپنے
 کام سے کام رکھو اس کی دہ جانے۔
 اپنی باری کس سے کہیے پیٹ مسوہ
 دے دے رہیے۔ نقصان اور زک
 آٹھا کر سوائے دل میں افسوس کرنے
 کے اور کیا ہو سکتا ہے۔
 اپنے فرے بن ٹھوڑی نہیں ملتا بغیر
 اپنا ہاتھ ٹکائے کام درست نہیں ہوتا ہے۔
 اپنے نہیں گنوائے کے در در مانگیں جیک
 اپنی دولت یجا معارف میں اڑا کے دوسرے
 ملادست بگر ہونا۔
 اس کا سچلا نہ بولنا اس کی بھلی چھپا
 اس کا بھلا ٹبر سنات کی بھلی نہ چھپ
 جو شے اقتدار سے گزر جائے وہ بُری سُلطُم
 ہوتی ہے۔
 آتم سے آتم ملے اور پنج سے پنج
 ہر شریعہ اور زیل ان پی بُریں کی جانب بوجع

ادتم کھنی دھرم لئی کفت چاکر بع
بھیک نداں۔ اول کھنی ددم تجارت
سوم ملازمت اور بردجہ آخری گد اگری
آورون کے پاؤں نویا دھووے
اپنے دھووت لجائے۔ دوسرے کے
کام میں مستعدی اپنے کام میں کامی اور
اولتی کا پایا مگری پر نہیں جاتا۔
سفلہ کنیہ شریف کی برپری نہیں کر سکتا
ابار چوکے وہ گئے بیو بار چوکے وہ
گئے۔ سترال چوکے وہ گئے در بار
چوکے وہ گئے۔ کھانے پینے کے
معاملے میں سرال اور عدالت میں کنا
نہ چاہیئے۔

اول میں چول دہی میں موسل
ہوتی ہوئی بات میں بکھرا اور جنگی
لگا دینا۔

اسے تیری قدرت کے کھیل چھپوڑا
لگا وے چیلی کا تیل۔ بے حقیقت
آدمی کو اپنی آرائش کا حصلہ۔
اسے مرد سمجھو کون کھنائے جو
کھنائے میں پاوے۔ جو فتحی اور
محوری میں بھی شرارت سے باز نہیں
آئے اس نے احتراز لازم ہے۔

تہہ سفر نہ کرنا چاہیے اور چار پالی کو میجھے
وقت جھاڑ لینا چاہیے۔
اٹھانے کا ٹھکانہ ہے۔ اسود حال اور
فضل خجھ ہے بے پرواہ ہے۔
آن وہن پر جھی نہ اٹھنے وال پر شنی
اندرھے کی جور و کا الشہی۔ محصور کی کبرد
خدا کے باقاعدہ ہے۔
اندرھے کے لیکھے جیسے رات ولیسے دن
افروز دل کو کسی موسم میں فرشت نہیں میری
اونچی جڑ و اسگ میں شردا۔ پر نیز جمع
اوکھری جھانٹ گلیان کی سوا جیلے اجبرا
ادنی سلوک کا حسان بہت جانا۔ جرائمی مارنا۔
اٹھر محییری سادن آیا۔ بر طرف اور
بیکاری کا زمانہ۔

اٹھر ہلی لوئی تو کیا کرسے گما کوئی۔
بے جانی اور بیباکی سے بس نہیں چلتا۔
اوکھت چلے نہ چوپٹ گرسے۔ جو شخص
سیدھی راہ جھوڑ کر بے راہ چلتا ہے وہ
نہ روڑک اٹھاتا ہے۔
اوٹٹ کا پادر میں کا نہ آسمان کا۔
پادر ہوابے سودنات بیمل کنٹکو ٹھونیگ
اوٹٹ کی چوری شہر سے نہ روڑے۔
شہر و صردن بات کو چپانا اور پوچھن کرنا

ایک ٹکا میری گامٹی لڑو کھاؤں
پا ما ٹھی۔ مغلی میں اترانا۔

ایک نار جو دو سے چینی جبے ستر
ویسے اٹھی۔ ظاہر جو اپنے مرد کے سوا
دوسرے سے مقابلہ ہوئی اُنھی کو کسی سے
ذکار نہیں ہوتا۔

ایک چورے کی سولہ روپی عجائب
کہیں جگتا ان کھوٹی۔ جز رسی کی
انتہا پر خوشی نہیں بلکہ اونٹے بزمی ہوئے
ایک کی سیر و دوسرے کا تاثاناتی
کی مت چوتے کا جازا۔ زیادہ فتح
خوب نہیں سیر و تاثا ایک دو آدمیوں
میں خوب ہوتا ہے۔

ایک کی لاٹھی دس چھے کا بوجھے یک
کی کلنی سے بہتوں کی گذر یا ایک کا
سوال دس آدمی ملکر پورا کر دین تو کسی
کو نہ ٹھکلے۔

ایک سا کھائی طیدہ ایک کھائی
جس۔ ایک خوشحال ایک نادر
انچا اپنا مقصوم۔

ایک گھر دی کی بھیائی سارے دن
کا آڈھار۔ خود دی سی بھیائی کے ہر
ٹکا کام نکل جاتا ہے۔

ایسا جیسے روپیہ کے لئے کھنائیے۔
تم استھرا۔ سماں کا صاف جس میں درا
بھی کھوٹ نہیں۔

ایسا گیا جیسے محفل میں سے جو تاکہ
جلدی غائب ہو گیا مغفوظ ہو گیا۔
ایسے گئے جیسے گھر سے کے سرے ملک
با محل ہی غائب ذعلہ پوچھئے پڑھان تک
بھی نہ رہا۔

ایسی سخن ماری کہ پار محل گئی خوب
ہی زکر دی۔

ایسے سر آئیں دلدار جامیں کسی کے بارے
قدموں سے نخست ٹھانہ نیز کلمہ دعا یہ
ہے۔ یعنی جلالی آئے بڑاں جائے۔

ایسے سے جیٹ نہیں دلدار سے کیوں
بگاڑیے۔ خدا تو لمبا نہیں بندوں سے
کیوں نہ میل رکھیے۔ ایک تو تقدیر یا واد
نہیں دوسرے زمانے بھر سے نامواد
انتر کے گھر تیر پاہر پانڈھوں کے بیتی
خولی ہوئے پر بہت نرہ۔

ایک پتھر دو کانج۔ ایک کام کے ساتھ
ساتھ دوسرے کام بھی انجام پا جانا۔

ایک سکھی کے پتھرے ہیں۔ ایک ہی
نسل یا قوم اور جاہت کے ہیں۔

بر صحابی اترائیں تو کچھ نہ ہو گا کیا
ہی ذی مرتبہ شخص کی حادثے کیوں نہ ہو گا۔
بُر سے بُر سے نہیں جائیں مگر رُڑیا تھا وہ
سلے۔ جس کام میں اعلیٰ اعلیٰ مر بُر بُر بُر
ہوں اُس کام کا بُر ادنیٰ اشخاص مغلائے
بُر چود۔ ایک قسم کی گالی ہے۔ دکھر کی
نسبت جو عوام کی زبان پر جاری رہی ہے
خواص بھی بولتے ہیں۔

بُر سے رہو چیا۔ ٹھا باش۔ مر جا۔
بُکلا مارے پکھنا ہاتھ۔ کارپے نیچہ۔
بل بے تری ترا پچانت لیجے کتا
اڑا تما ہے نینجی کر لے ہے۔

بن کے جلے ہمیشہ بن میں نہیں
رہتے۔ کسکی حالت ہمیشہ ایک طرح پر
نہیں رہتی۔

بن بھائے پرست نہیں تھے بن پڑے
پرست۔ بغیر نہیں کے محبت اور بغیر از ملتو
اعتبار نہیں ہوتا۔

بغ کرنے کے بانیے اور کرنے کے ریس
بغ کیا تھا جات نے رکھئے سو کے پیش
جس کا کام اُسی کو سمجھے دوسرے
کرنے تو شکنگا باجے۔

نہدر کیا جائے اور کس کا سواد تھا

ایک لکھ پوت سوا لاکھونا۔ جس
راون کے دیانتہ باتی۔ خالم آدمی کی
نش نہیں باتی رہتی جیسی راون کی دیجی
ایک لاکھ چیا اور سوا لاکھ پوتا پرنس کے
نش بھی نہ باتی رہی سب مارے گئے۔
ایک نور مخفی سنت نور پیغمبری۔ لباس
سے انسان کی زندگی ہے۔

ایک لکڑیا بانیے کی کافی آنکھ تھے
کی۔ آوارہ روزگون کا کھیل جو عمر کا ن
زد کے کو خزانے کے واسطے رکھتے ہیں
ایک خطاؤ و سری خطاؤ اسی تاد بخدا
بار بار خطاؤ کرنے افراد فون کا کام نہیں۔

B.

بارہ گاؤں کا چودھری نئی گاؤں
کا رائے۔ اپنے کام نہ آئے تو ایسی
تیسی میں جائے۔ تو نگرا درد لئے
اگر بے فیض ہو تو کس کام کا۔

بایسی بحات میں اللہ میان کا نہہ
نکتے ماں میں احسان حبانا۔

باندھ گئے کی لانج۔ بناء کرنا۔

برات کی سوچا باجا ارتعی کی سوچا
روزنا۔ اپنے بپنے موڑ پر شادی ذمی
کے اسباب و سامان زیب دیتے ہیں۔

جس سمجھ بہت آقا و حاکم ہوں یا نابانع حاکم
ہو یا خورت آقا ہو یا کوئی بھی نہ ہو ایسی
جگہ خوشحالی درکنار آبروریزی کا اندر شیر ہے۔
بھجو کا بیگانی صباہی بجات دیکارے
پر شخص کو فردی چیز کی ہر دم صبح جو رہی ہے
بھو کے نے بھو کے کی ماری دنوں
کو غش آیا۔ شقت لا حاصل اور غسلی
میں مفلس کی مرد۔

بھو لے با محسن گائے کھائی اب کھائے
تو رام دوہائی۔ ایک باز رک افراک
آیندہ کے لیے ہوشیار ہو جانا۔

بھیدرے بھیدر جھروں پوچھے ٹروں یخاہی
اپنے مطلب کی تحقیقات درپرداہ کرنا۔
بھیش کے آگے میں بجا کے بھیش سڑق
پھر ائے۔ بیوقوف آدمی ہرستاں بیوقوف
بڑھ رکھے سادھو ساتھ کچھ نہ آوے
اس کے ہاتھ نیکل آئی کی عدالتیں بیانیں
بیکانے بھروں پھر لچوڑاں ہیں توں مٹوا
دوسرے کبودی پکوئی کام کرنے خود کو بلا میں ڈالنا ہو

پ

پانی کمال پر اپت جائے چور پرے یا لکھ
ینجائے خسیر آدمی کمال خرد شاعف ہو تو ملے

کو نعمت کی کیا قدر ہو۔ فرمای اعلیٰ چیر کو کیا جائے
پورے لذ و لکھائے سوچتا کئے نہ کھائے
سوچتا کے سایی چڑھن کا صدم و دجود
و دنوں قابلِ افسوس ہو۔

بُوپرے کی رام رام جم کا سندھی
قرخواہ کا سلام بھی تقاضا ہے۔
بجات ہو گا تو یوں سے بھی آرہنگی۔ پیسے
ہو گا تو دوست بہت ہونگے دولت و مکیکر
سب گرد ہوتے ہیں۔

بجاؤں سے بکے تو پھر مل رہیں گے
افت دعیت طل علیمی تو پھر ملیں گے۔
بھاگتوں سے آگے مارتوں کے پچھے
نہایت بزدل شخص۔

بھدر را ان کو کھائیں گی۔ نہ ساعت
سفرت پوچھا یاں گی۔

بھر ما بھوت سنکا ڈاؤن۔ بے بنیاد
اوہام سے خون پیدا ہونا۔
بھرے کے آگے ٹھاکو ناٹو نجگے کے آگے
ٹھل۔ اندرھے کے آگے ناچنا تینیں ال
بل۔ جان بوجھکر لاہل کام کرنا جس
سے کچھ فائدہ نہ۔

بیست بال پت تریاٹ بناز رکوں میں
پست کو کا جبکت ہو کہ پت کو ٹبر و آریں

میں گئی۔ پر ایسا دو سعلوم نہیں ہوتا۔
پڑھ پا تھا لکھ بورڈ ہائچے اسٹین
باندھ کچھی گئے۔ پڑھ لکھ کر علم سے
بے بہرہ رہے۔

پڑھیں فارسی تھیں تیل یہ و مکھو
آس کے کھیل۔ ہنرمند برقست شخص
پوت کے پاؤں پالنے میں پہچانے
جاتے ہیں۔ ابتداء ہی سے کسی کی نیکی
پری پہچان لی جاتی ہے۔

پون کا پوت پتال کا راجہ۔ ٹلوں
طبع ہونا۔ مستقل مزانح ہونا۔
پوستی تو تو سخی بھی پڑت بھیانہ کوئی
وھاں انجھر پہم کے پڑھے سو پڑت
ہوئے۔ علم و فضل سب پیکار ہے اگر خدا
کی محبت نہ۔ وہی عارف ہے جو خدا کا
نام لے۔

پھسل پڑے کی ہر گنگا۔ اتفاقی حنات
پچھے میں پاؤں و فتر میں ماؤں
دخل در معقولات دنیا۔

پھونکنے نہ پھانکنے کے ٹانگ اٹھا کر
تاپنے کے۔ خود غص کام چور۔

پیٹ میں پڑا چارا تو کو دنے کا بچارا
آسودہ حال ہو گئی پلی بازوں اور پیٹاں پوں

پار والے کہیں دار والے اچھے دا
والے کہیں پار والے اچھے۔ آپس
کا رشک وحدت۔

پا پخون پڑے چھٹے نارائن پشوہ
میں برکت باطنی۔

پا پچھے میر پھیا سے ٹھاکر۔ کمزور کاشہ
زور سے دبکر صبر کرنا۔

پانڈرے جی چھا شنگے پھر وہی چھے
کی کھائیں گے۔ جس جیز سے گردیدہ
جموری میں اسی پر راغب ہونا۔

پانڈرے دونوں دین سے گئے حلا
پھٹے نہ مانڈرے۔ زیادہ منفعت کی
ہوس من گرہ کا بھی کھوٹھیے۔

پانی کا چکا منہ تک تاہمی بڑی کام کا بڑا ایام
پانڈرے جیتن تو پیاس میں۔ زریں
سے یاس ہو جانا۔

پر ایسا بگار می ٹپڑا صوم و حاری
غیر کا مرد گار ٹپڑا ایماندار

پر ایسی آس نہ او پاس۔ دوسرے
کے بھر و سے پر راحت نہیں۔

پر اسے خلکے پر شکرا پانا۔ دوسرے
کی مکلی پر ببر کرنا۔
پر ایسی گامڈر میں کڑی گئی بجس

مگرہ من۔ مخفی تھا اور ناکارہ۔
جس سے انکھوں میں بھکھڑا۔ دنادیوں میں
بھر کر لے جائے۔

ط

ماٹھی جس سے تبا سالوں تھری کرتے تھا
غیر مشکوہ عورت کی کسی ہی ناز برداری
ہو گردہ خوش نہیں رہتی۔

ٹالٹ میں صونج کا بخیر۔ غیر مناسب
چڑوں کا اصال۔

بھول نوکر۔ ڈر کھو لو۔ نکھلو آئے۔ نکھے خلو
کا بھی بحکم۔

ٹھکائی سے فنا کر دیتا ہے۔ جو یادی
او جس سے روپیہ جمع ہوتا ہے۔

شیخ سے شیخ سے بدل لائی۔ دو
ہم پیش لوگوں کی جال کی باتیں۔

ٹھالا لایا تو سے باٹ۔ بیکار کا تک کام۔
مکر مکر دیدم دم دم کشیدم۔ کسی شخص

کی ناجائز حکتوں کو روک نہ سکنا۔
مکر جیسے تو کیا جیسے۔ فیل زندگی کا

کیا بھروسہ۔

مکر جیسے آفر ہوئے۔ فیل زندگی کی

کو بھول جانا اور اترانا۔

پیٹ میں ٹپن رہیا تو بھلائی
کھو دیا۔ آسودگی کے حالم من جھکی جتنا
بیکروڑہ فقر کی پیٹ کا لے چور کو سلپے نہیں نہیں
بھر سکتے مگر ہے۔

ست

ترت دان عاکلیاں۔ فری داد دش
کا احسان زیادہ ہوتا ہے۔

ٹرک سبزے تو بھانگ۔ ذیل کے
سانپر خفت منفعت آئھا۔

تم کا ٹوناک اور کانی میں نہ چھوڑ دی
ابنی بانی۔ لا کو تبیہ اور سیاست ہو گر
اپنی عادت پر نہ چھوڑنا۔

تمہارے منہ کا ٹھاں ہمارے پیٹ
کا دہار۔ تھدلا پس خردہ ہمارا پہنچ
کا فدیہ ہے۔

ٹن سکسی تو من سکسی۔ تندستی سے
وں کو راحت ہوتی ہے۔

تسلی کا تسلی جیسے شعلی کی گانڑ پیٹ
کسی کے حصارت پر آپ بھر جانا۔

پین ٹانگ کی ٹھوڑی تو من کی
لڑنی۔ عاقبت سے زیادہ حوصلہ و تہت
رہیں میں نہ تپڑا میں سُتلی کی

جب با دارنگیے تب بیل ٹینگے۔ آئید
سو ہوم پر عمر و پیمان۔
جب سے ججے بال تب سے بھی حوال
ہمیشہ سے سیحال دیکھا ہے۔
جہمان چاہے نرک میں جائے چاہے
در غر میں مجھے وہی پوری سے کام۔
کوئی بنے یا بگڑے اپنے شانع سے کام ہے۔
جس باٹ نہ چلنا اسکا پوچھنا کیا جیسا
سے کہ فرق نہ اسکا پوچھا جائے ہے۔

جس دیس میں ہو وادھو کی سی کمیو
اوٹ بلیاے گئی تو ہاں جی ہاں جی کمیو
جن میں رہے آنھیں کی سی کے خوشاء
اوڑتا نہیں کلام۔
جس کا پاپ اس کا باپ۔ گمنگار کر
خوف ہونا چاہیے۔
جس کا چن اس کا پن۔ جو مرن کرے
ہنسی کا نام ہو۔

جس کے چار بھتیا ماریں دھول بھیں
لیں روپیا۔ چلا رہی ملکر جس کو جائیں
لوٹ لیں۔ جاعت کی کرامت ہے۔

جس کی بندری وہی پنجائے۔ جس
کا جو کام وہی کرے۔

جس کی پھٹی نہ روپوائی وہ کیا

ہماجی شکرانہ بہت ہے۔

تو ٹکون گاج نہیں ملتی۔ ادنی تبریز
سے طربی صیحت نہیں رفع ہوتی ہے۔
شیب میپ کی پکڑی باندھی وہ
بھی صدر قمر جور و کا۔ بیگانے مال پر
شوکت و حشمت خانا۔

فڑھے بھن فہیں لگتا۔ تیر بر آدمی کا کوئی
لکھ نہیں برسکتا۔

ج

جاپوت و کھن وہی کرم کے بھن۔
ہر عجہ مقدر ساقہ ہے۔

جاپر ہو را کھے رام تا پر ہو رہیے۔
تقدر پر شاکر رہنا۔

جاکارن مونڈر مونڈر ایو سوہی و کھو
آنگے آیو۔ جس خطری سے بچنے کے لیے تقدیر
کیا وہی پھر سانے آیا۔

جاکو را کھے سامیان مار کے نہ کوئے
خدا بگہبان ہے تو کوئی فرنہیں بیخجا سکتا
جائیں نہ بوجھیں کھٹھوٹا لیکر جو جھین۔
بیجا وہی بیجاد مناقشہ دلطاں۔

جب آوے بر سن کا چاؤ پھپوا گئے
نہ پڑوا باو۔ جب حق تعالیٰ بر سا ناہو
تو پھپوا پرو اکچھو نہیں دیکھا ہے۔

جو میرے سوراچہ کے نہیں۔ اپنی
لئے خیت پر اترانا۔

جو خجا بیوستا رہیں سوا دنچا بیوستا ورن
جو سلوک کرنے والے ہوں اب نہ کروں۔
جہاں چار برتون ہوں گے وہاں کھڑکی
بھرے گھر میں نزاعِ نقطی ہو یہی جاتی ہے
جہاں مرغ عالمیں ہوتا وہاں کیا سورا
نہیں ہوتا۔ کوئی کام کسی کے بغیر نہیں کیا
جھاٹوں کے آکھیرے کمیں مردہ
بلکہ ہوتا ہے۔ قلیل مصارف کی تخفیف
غاییں مصارف کے بار کو کم نہیں کر سکتی۔

جہاں سینیک نہ جائے وہاں مول
کھسپیرنا۔ بے انتہا جھوٹ بولنا۔ سو
جہاں روکھو نہیں وہاں زرڑ روکھو
جہاں کچھ شودہ وہاں دلیل سے ذلیل چیز
بھی غصیت ہے۔

جب یاد دھو دیسی پُرھو۔ بچے میں
ماں کا اثر لا بدی ہوتا ہے۔

جب یادے دیا پاؤے پوت بتتا
کے آئے آؤے۔ بدی کا نیچم پری ہے۔
جب یے بھر شٹ دیو دیسی نکٹا پوچا
فرد مایہ کے ساتھ حکارت آئیز بیوستا و
گزنا چاہیئے۔

جانے پر پڑائی۔ مصیبت کا مذا مصیبت
زدہ ہی جانتا ہے۔ قدرِ عافیت کے دار
کے پیشے گرفتار آیدیں۔

جنہیں نہ سوچیے پر کار و فسہ وہ بھی
ہاتھ پکڑ کر چلیں سیر و تاشا۔ انتہائی
مرتبہ کا شوق۔

جن جائے آنھیں لجائے۔ ناخلف
ادلا دے والدین کو ذلت۔

جم کے اندر سے نام نہیں ملکو۔ جنم کے
وہ کھیا نام چین ملکو۔ بیاقت کے خلاف
مشہور ہونا۔

جور و حکمی سیان منود۔ باطن میں
خوشحال ظاہر میں کنگال۔

جور و نہ جاتا اللہ سیان سے ناتایش
محسر درہ نہ۔

جور و کو آدمی امکان کرنے لگتا ہے۔ یعنی
جب انسان سخت برع و مصیبت میں قبلہ
ہو جاتا ہے تو پرسو جہاں نہیں دیتا۔

جون جون بھیجے کامری توں توں
بخاری ہوئے۔ جس قدر سن زیادہ
ہوتا ہے تباہت زیادہ ہوتی ہے۔

جو میرے بھی میں سو با محسن کی لپتی
میں۔ حسب دخواہ مشورہ۔

چاکری میں آگھری کیا۔ نوکری میں مستحق
نہ کرنا چاہیے ستمحدی لازم ہے۔

چاہیے اور صحر سے ناک پکڑو چاہیے
اوہ صحر۔ بات ایک ہی ہے ہر طرح مسادی چھری
چھری اور دود دس عدہ اور دست چیز چاہیے۔
لیعنی بھرپائی میں ڈوب مرد باغی کچھ تو
شترم و غیرت کر دے۔

جیسے جتنی کوہھری اور مال محلہ دار۔

کئی خوف تھوڑی یونہی پر اترانے والا۔
چربی چھائی انہیں میں تو ناچھے لاگی
آنگن میں۔ تھوڑی دامت ہاتھو آپانے
پر اتنا اترائے کہ اپنے جامہ سے باہر چھوڑ
چر سیا یا رکس کا دم لگایا کھسکا۔ نشہ باز
آدمی صرف نشہ کی طمع سے ساختہ دیتا ہے
ورنہ دو رفاقت نہیں کرتا۔

چر نرم خورندم کر جانا۔ خورد چرد کر جانا
کھا جانا۔

چر سیا کا دوڑہ بھانت بھانت کا
جنور بولا۔ مپنے اپنے خیال اور اپنی اپنی
لیاقت کے موافق مختلف آدمیوں کا
باتیں کرنا۔

چکلیں ہونا۔ تھوڑی سی جگہ بھر
بہت آدمیوں کا مجھ ہونا۔

جیسے تھے گھر کے دلیے آئے ڈولی چڑھ
کے۔ جیسے اپنے تھے دلیے ہی بگانے نکلے۔

جیسے کوشا طاسن لے راجہ چیل
لو ہے کو دیکھ کھا گئی رٹ کے کوئے
گئی چیل۔ ہر فر ہونے راموسی۔

جیسی سیوا کرے دیسا میوہ کھائے
جیسی خدمت کرے دیسی غلطت پائے
جیسے ناگ ناچھو دلیے سانپ ناچھو
سگ زرد براد شفال جیسے خود بیسا ہی
جیسے کنھا گھر رہے دلیے رو بیسی
نکما آدمی گھر باہر کیاں ہے۔

جیت ہر ہیوں کورا۔ مرے اٹھیوں
چورا۔ زندگی میں تکلیف دنیا مر جانے
پر اس کا ذکر نہ اور محبت جانا۔

جیسے ہر گھن گائیے دلیے چلائیے
جیسا کام دیسا نیجو۔

حق

چاکر سے کو کر بھلا جو سو و سے اپنی
نشید۔ فرمانبرداری بُری چیز ہے۔

چاکر کے جو کر چوکر کے پیشکار حکوم
کا اپنے حکوم سے تمیل کرانا۔

چور چوری گیا تو کیا ہیر اپھری سے بھی
گیا۔ بڑے کام کی عادت ترک کرنے کے
بعد بھی کچھ باقی رہتی ہے۔

چونی کے مجھے بھی سے کھاؤ۔ فرمایہ کا
شرط خالا برتاو چاہنا۔

چھوٹا مگھر ٹراسہ دھیانہ۔ اس سے سابق
جو اپنے سے زیادہ خیت رکھتا ہو۔
چینکتے گئے چینکتے آئے۔ پوشکنی کنخ
نیک نہیں ہوتا۔

چینکتے ہی ناک کٹی۔ ابتدائی گردگی
چینکتے میں دودھ دو سہے کرم کو دوس
دبرہ دو دانتہ سو تدبیر کے تقدیر کو پڑا کن
چھپے رستم ہیں۔ بڑے حضرت ہیں انکے

ہنر پوشیدہ ہیں طنزیہ ملکہ
چھری بذریعی سقصاں سے ملوڑ
چیان سی گانٹر پاٹی کا بیانہ۔ ادنی
شخص ہو کر اعلیٰ کاموں کا وصلہ کرنا۔

چیرے چل کر چیرے پانچ۔ نہایت فراہم الحسن

ح

چھرا بھی چھرا ہے۔ تنہائی بھی غت بھی
حرام کھانا اور شرام۔ سہرے نفع پر ایمان کھو دنیا

چکنے گھرے ہیں۔ بیغت ہیں۔
چکنے سنہر کو سب چوتھے ہیں۔ اچھے
لی سب مراتب کرتے ہیں۔

چلتے بیل کی عالمیں انجامی کرتے ہیں
بڑے شری ہیں۔ اچھے خاصے چلتے ہرے
لام ہیں ایڑا جاتے ہیں۔

چلتے چور نگوئی لا جھو۔ اتفاقیہ فائدہ
بہت سانقہاں ہونے پر جو کچھ ملکے
غینہست ہے۔

چلوؤں کی غاطر کشمیری نہیں جھوڑی
جاتی۔ جیر کے لیے اپنوں سے نہیں بگاڑی
چل نہ سکون سیرا کو دن نام طاقت
سے زیادہ حوصلہ۔

چڑی جائے درڑی نہ جائے۔ بجل
کر کے تکلیف گو درا کرنا۔

چھر سوچ میں پڑے۔ مشکل میں قبلہ
چھرے کا جماز چلتا ہے۔ زنا کاری
کا پیشہ ہوتا ہے۔

چوبے مریں تو نیدر ہوں بذریعنی
تو چوبے ہوں۔ یعنی یہ دونوں اپنا
وطن متھرا بدلائیں نہیں جھوڑتے۔

چوچیوں میں ہاڑ ڈھلتے ہیں۔ امید
و ہجوم کا بھروسہ کرتے ہیں۔

و دکھن گئے تہ باہم طور سے رہے چڑبری
بچھاں۔ دکھن جا کر پھر کوئی نہیں پہنچا

دہین کا ہو رہا ہے۔

دلی کی بیٹی ستر اگی گائے کرم
پھوٹے تو باہر جائے۔ دلی ستر
کو گل داسے بیٹی اور گائے کو دلن جوانہیں
دون ڈھلان مفر درہما۔ جہاں جھٹی کا
وقت آیا اور نوگر کھسکا۔

دو دھو سے سچی نکال کر بھینک دینا
تعلق شکست کر دیا۔ فارج کر دیا۔
دو بُرہڑا روکو بُرہجہارو۔ لاؤ آدمی
حفت نہیں کر سکا۔

دولھانے دو لھون پالی شہزادے
زے گانڈر مرانی۔ دوز خیعون میں حرف
ایک کا فانگرہ ہوتا ہے۔

دھوپی کا چھپلا ایک آجلہ ایک
سیلا۔ بدوضخ دوز لگا شخص
و خپیانا۔ چپین لگانا۔

وھا و دھا و کرم لکھا ہوئی پاؤ۔
لا کو تیر کر د تقدیر ہے زیادہ نہیں ملتا
دھول وھپا کرنا۔ ہاتھ پر گی دلگی
کرنا۔ چپت بازی کرنا۔

و پوار کھوئی آلون نے گھڑ دبیا سالوں

جیھی بچے ہے۔ بُرہی بزدات اور شریج

ج

خاکی اندھا ہے۔ اصل ہے بنیاد دینے
نہ کاکتر ہے۔ درجی ہے۔ مان
با پکانہ نہیں ہے۔

خر بوزہ چاہے دھوپ کو آم چاہے
نہیں۔ ناری چاہے زور کو بالکچا ہے
نہیں۔ ہر شے اور ہر شخص اپنی مرغوب
چیز کا طالب ہے۔

خسم کیا پڑا کر کے چھوڑ دیا اور بڑا
لیا۔ عیب ہر حال میں نہ موم ہے۔

خوان۔ راخوان پوش ٹراکھول کے
و مکھیو تو آدھا ٹرا۔ ظاہر میں بہت
کچھ آراستہ باطن میں کچھ نہیں۔

خوشامد سے آمد ہے۔ خوشامد اکثر قائد ہوتا ہے۔

د

دادا نے پن کیا پوتون نے سکا سڑ مرافی
تاختفت اولاد سے فاندران کی بُرنا می۔

دائی ٹھیک دادا ٹھیک سرگے کو جائے
ہر طرح فائورہ کی خواہش نقصان سے خدا

لے
راہنگ کارونا بازار کا سوداگر نے
ستا۔ ان دنوں کی دادرسی نہیں ہوتی۔
رات بھر چکا یا بجا یا سویرے بھی کسے
نہ نہیں۔ کسی کام کا قریب لا افتاب
ہونے پر بے نیچہ ثابت ہونا۔

راجہ مل پر بیٹا بڑی بھولی مچھلی^۱
جل میں گزی۔ بنے ہوئے کام کا بستی
سے بگڑ جانا۔

رائج کا سانح میں ناج کا ناج میں
بیانج کا بیانج میں سماج کا سماج میں
انپنے اپنے محل پر ایک بات۔

راجہ رائج پر جاگری۔ یادشاہ کی
ہائی سلطنت میں رعایا کو حوت ہوتی ہی
ماکھپت رکھا پت روسرے کی غریب
گردگے تو وہ مختاری بھی غرق کرے گا۔

راہ چھوڑ کر ادچلے ترت دھو کا کھجور
کو راہ چلنے والا ہشیر نعمان آٹھا تھا ہے

راجہ روٹے گا اپنی نگری لے گا۔
رانی روشنیں گی اپنی سہماں لیں گی۔
باوشادہ ماراض ہو گا شر بدو گدا۔ رانی
روشنیں گی تو اپنے خاذر کی ہو رہیں گی۔

رام رام جپنا پر ایامال اپنا۔ مال

نے۔ دیوار میں طاقون کی کفرت گھر
میں ساون کی درا خلت مفری ہے۔
دیکھنے میں نہنی کھا جاوے دعوی
منفرس مگر تکلیفون کا شمل۔

و

و اخن کھانے تو سھلال نہ کھائے تو نہ
لال۔ بزمام آوبی بے سبب بھی بزمام ہوتا ہے
لاد مدرسی پوچھ پڑھانہ کارت ایکال
بندے ساماں پر سفر کرنا۔

ڈھنڈنا اچھا ہشدنا چبر۔ ہر چکر کی
سکونت ایک چکر نعمان آٹھانما اچھا۔
دول پر کا دانہ۔ بے خفت کی چیز۔
ڈول ڈول در گنڈ آواز در گھپس۔
جسم است آتی ٹبری جرأت کہ نہیں مٹا
پھر آدمی۔

و

فات پات پوچھ نہ گوے جو ہر کو بھجے
سو ہر کا ہوے۔ خدا شناسی ریافت
پر تغیرہ ہذات پر وقوف نہیں۔
ذر اچھری تسلی دم بے۔ کچھ مشعر
جلدی مت کر۔

کھانشی باعث امراض اور زندگی موجب فساد ہوتی ہے۔
روئی نہ کپڑا سینتِ بینٹ کا بھتراء سفت بفت کا قبضہ و افتیار جانا۔
روزی کور دتے ہیں کھڑے ہو کر مرد سے کو بیٹھکر۔ بیکاری بہت بُری چیز ہے۔
رہوا ہوا کھیتِ ترائی ان کے بعد صوا و دھار نہ کھائی۔ غلام جو ترائی کا کھیت بھروسے کے لایں۔ نہیں۔

ز

زبردست کی جو روسب کی دادی خوبی کی جو روسب کی بجا بھی۔
زبردست کا عایقی بھی زبردست ہوتا ہے اور خوبی کا عایقی کمزور دم خر۔
زخم۔ درد جو عورتوں کا درد فرزات مل جنکا

س

سانپ کا بچ پسین پولیا۔ بوزی کا بچ پوزی

حرام کھانا مفت خودی۔
رانڈ سانڈ سچانڈ گڑے بُرسے۔ ان سب کا موافق رکھنا مصلحت ہے۔
رانڈ سانڈ شیرہی سیناسی ان سے بچے تو سیوے کاشی۔ رانڈ سانڈ بلند سیرسی اور سینا سون کا خون زیادہ ہوتا ہے یہ سب آدمی کو بہت ساتھ ہیں۔
رانڈی کے گھر مانڈی عاشقون کے گھر کرد اکاں۔ بازاری طوالغے کے گھر تو حلوا مانڈی بچے اور عاشقون بیخے غماش بینوں کے گھر فاقہ ہوئے۔

رن کی فکر نہ دہن کی چوٹ یہ دھم دھو سر کا ہے موثبے فکر تو نا آدمی زنگا سیار ہے۔ جو شخص بہا ہر نیک کو اور باطن میں بد کردار ہو۔

زنگا کے آنا خصوصیت مکب ہونا۔

روپیہ پر کھلیں بار بار آدمی پر کھلیں ایک بار۔ انسان کو ایک دفعہ پر کھنا کافی ہوتا ہے اور روپیہ کو بار بار۔

روئی کے دھوکے کیسے کیاں کیاں نہ جعل جانا۔ انسان کے دھوکے میں میں شکل میں نہ ٹر جاؤ۔

روگ کا گھر کھانشی رٹائی کا گھر ہانسی

یار سائی کے جانے میں مکر۔

فرگ سے اُتراب بول میں الگا۔ اُنکے
چکر سے کام اجرا ہو کر دوسری چکر لسٹر ہوئی
لشکر رانی پینا نہیں کھائیں گی۔ نماوشی
کی بات بخوبی تواریخیں ہوتی۔

لشکر سنت کا سب کوئی ساختی نہ تھی
میں سب کوئی ساختہ دتیے ہیں۔
شکار دایں ہنسا بھوت۔ وہم سے
خوف پیدا ہوتا ہے۔

سنگریکنگتیں ایسا بھلے بُر ساختی ستہماںی ہو چکی
سوپ کا آزار اسوب میں نہیں رہتا۔
کوئی شخص سمجھتے نافہم اور نامابغ نہیں
رہتا ہے۔ رفتہ رفتہ سمجھو آہی جاتی ہے۔
سوکی ہانی سہر کی بکھالی سجن انفعا
ہو اس سے وہ چند بیان کرنا۔

سو نے کا گڑ روپتیں کا پیندا۔ بے چوہ
بات بے تکی وضع۔

سو لوگ گفتگی پاؤں لگ منگی۔ سو لوگ
گفتگی کی انہما اور پاؤں پر گرنے پر خوشنما
گی انہما ہو جاتی ہے۔

سو لوگ سنگار بارہا بھوشن۔ عورت
کا ہر صفت کرنا۔

بھی ہوتا ہے۔

سماں گاؤں حل گیا کاڑ سیگھا پانی
دے۔ سرتاپ بر باد ہو جانے پر بھی آجی
می تھا باتی ہے۔

ساس بیجوہ میں فلان غالب غائب اپنے
ہی میں کوئی چیز گرم ہو جانا۔
سال کھائے او جھوڑ پڑھے ماں کھائے
ماں۔ گوشت سب غداوں میں
نہایت مقوی خدا ہے۔

سانچھر جائے انونما کھائے۔ نفع کی
چکر رہکر بھی نفع نہ حاصل کرے۔
سانپن کی بھا میں جی یعنی کی
لپالپ۔ موذی جہان شیخیتے ہیں ایسا
رسانی ہی اونکو سوچتی ہے۔

سب سے ہٹئے سب ستر طیبے سب سے
بیکھے چاؤ۔ جی ہاں جی ہاں سب کی
کریے نبیے انبے گاؤ۔ سب کی مسمن
لینا چاہیے اور زرنا دی چاہیے جو انبے
من میں آئے اور انبے فائدے کی ہو۔
سب کے داتا رام۔ سبکے رازق خدا ہو
سدائی پر فی اردن کو دوس۔ اپنی
برتیزی کا سحرن خونا اور غدر لگ کرنا۔
سرحد سے میں گانڑ دفابازی میں۔

ظاہر کے نیک اور باطن کے بد۔

غ

غیر کی جو رو سب کی بھا بھی رہی
کی جو رو سب کی فادی۔ غیر کی ساقی
بھی غیر و گزور اور زبردست کا ساقی
بھی زبردست ہوتا ہے۔

غیر کی جو رو عمرہ خانم نام۔ غسلی
میں نام سے وقت نہیں ٹھہری۔
غیر کی برسگنوں کو اپنی ناک کافی کسی
کا برداشانے کو اپنا نقشان کیا۔

و

فاتحہ نہ فرود مر گئے مردود۔ کسی خسے
کا عبت فلائع ہونا۔

فضل کرے تو چشمیان عدل کرے
تو ٹیان۔ اگر خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا
بڑا پایا ہے ورنہ انسان تو ہر لمحے سے
گذرا گاہر ہے۔

فیضی کا پوت چلن احمدیوں کا
غیر ہو کر فزان امیرانہ نہ مخت نہ مردودی

سیل ہی سیل گا بھن ہو گیئن۔ موت
ہی موت میں کارنا جائز کرایا۔
سینیٹھا سلی سے درست ہونا۔ سازو
سامان درست ہونا۔

ش

شان ٹری جو نیکے ناہیں۔ بر سلیقی
میں شان دکھانا۔
شخص نہ چھپا پیال میں کوکے سیری
ہو۔ در پر دہ افتابے راز کرنا۔
شروع میں شرم کیا۔ جاؤ فعل میں شرم کیسی۔
شکار کے وقت کٹیا ہنگاسی۔ کام کے
وقت حیدہ سازی اور پبلو شی کرنا۔
شخچی اور تین کانے۔ سیچائیتی اور کچھ بھجی

ص

صدر جہان کے بدر جہان چھوڑ جانی
جائیں کہاں۔ دماغ ہیما میں رہنا
اور صیبت و پریشانی جیلانا لیکن باہر
جانے سے غریز کرنا۔
صورت ولیوں کی فلاں قصائیوں کا

کام سو بدو نظر۔ بے سر و سامانی
کا خزینہ کلمہ۔

کانون میں صرکردون گا۔ بچوں کو
خون دلانے کا کلمہ۔

کام کو نہیں کھانے کو ہوں۔ کام
بجز نوابے حاضر جو کام کے وقت تو انکار
کرے اور کھاتے وقت موجود۔

کالا ہرن مت مار ساند اکوڑے
ہو جائے گی رانڈ۔ جس کی ذاتے
فیض عام جاری ہو اُس کی محافظت
مقدم ہے۔

کال نہ چھوڑے کوئے گراہو یا راجہ
ہوئے۔ مت سب کے لیے ہے ایر
ہو کہ غریب۔

کامے بادل ڈراؤ نے دھولا پہنہا۔
بہت باتیں بنانے والا آدمی کام کر رہا
کام نہیں آیا پو میان باخی تو
کام نہیں۔ بڑا کام نہیں آیا چھوٹا تو آگیا
کام کی ہانڈی چڑھے نہ روچے بار
دفعا بازی اور فریب ایک دفعہ جاتا ہے
کام شاہرا کریں کا اور بھی کام
سوگن ہے بڑی چون کی اور ساچے
کام۔ کریں کام کا اور بڑی کے

لذت کیسے ہو۔

شخط توزیر سے کام نہیں تکلما کمر کا
بھی زور چاہیے۔ ہر کام کے لیے توزیر
غیر مکے ساتھ ہوت بھی درکار ہے۔

ق

قاضی جی اپنا آگا تو ڈھانکو سچے کسی
کو برا کئنا۔ تو گون کے تعليم کرنے سے چلے
اپنے عادات و اخلاق کی اصلاح مقدم
قاضی نیا ڈھانک کر لگا تو مگر کو تو آنے
دے گا۔ یعنی اگر انصاف نہ کرے گا تو
قید بھی نہ کرے گا۔

قاضی کی نونڈی مری سارا شہر آیا
قاضی جی مرے کوئی نہیں دیا جو کوت
کا خوف بہت ہوتا ہے۔

قصانی کی گھاٹ کڑا کھا جائے۔

پیٹے کی مقدار جو ہمارا نقصان ہو۔

قصانی کی بیٹی دس برس کی بیٹیا جی
ہے۔ زبردست کا ہر کام حلزون کلما تا ہے۔

س

طرحِ مفت نہیں سکتا ہے۔

اسالا سے مسالا۔ محنت سے سب کچھ ملتا گا
کس بخی پر شد کہ بھیا کون ہو۔ پورا ہو
یا آدھ ہو یا پون ہو۔ کس پر ہنسی کا عالم
کسی کو بلگین بیانے کسی کو کوچھ سے
مالِ مفت کسی کو ہضم ہو جاتا ہے کسی کو نہیں
کھل کے جوگی گاڑی میں چلا۔ کسی میں
پیر سالی کا دعویٰ۔

لبخنت کا بیٹا المو موتے اور بھاگوان
کا گھوڑا آدمی کے لیے لمو موتا مضر ہے
اور گھوڑے کے لیے شایست نافع ہے۔
کمانی نہ بھیا گاڑی جوتے پیر بھیا
بے سروسامانی میں بھیا۔

کو بھڑی اپنے بیکھنے نہیں بتاتی۔ کوئی
پنی چیز کو بُنا نہیں سکتا۔
کھاؤ تو کڑو سے نہ کھاؤ تو کڑو سے۔
یعنی کھاؤ یا نہ کھاؤ کوئی غرض نہیں ہے
کھانے کو موآ پہنچنے کو اموآ۔ مغلیٰ
میں ظاہری غود۔

کھانی بھلی کہ مانی۔ مان کی بخت نہیں
بلکہ اسکے نازد نعم کی مجتہ ہوتی ہے۔

کھڑی کھیا وادھی جاریج کرنے والے
کو لوگ برا کر لے ہیں۔

دھوپ برائے نام اور سوت اور ساجھے کا
کام چسب بُرے ہوتے ہیں۔

کایا چڑی کہ مایا۔ جان کو مال پر فوق ہے
کا یار اکھے دھرم ہے دھرم راکھے
کایا۔ صحبت جسمانی اور دشیداری دونوں
لازم و ملزم ہیں۔

کا تک کتیا ماہ بلا فی۔ چیت چڑی
بیساکھ لگائی۔ کتیا کو کا تک میں اور
بلی کو ماہ میں اور چڑیوں کو چیت میں اور
عورتوں کو بیساکھ میں شہوت کا جوش
ہوتا ہے۔

کرتے کی دُم لاکھ سیدھی کردیلہی ہی
رہتی ہے۔ خلقی عادت نہیں جاتی۔
کچھ سو نے گھوٹ کچھ سنارے گھوٹ
دونوں جانب سے تھوڑی تھوڑی شرات ہے
کر سیوا تو کھامیوہ۔ خودت سواحت ہے
کرم کی رکھا امت ہے۔ تو نہ سُ تقدیر
نہیں ملت سکتا ہے۔

کرگہ جھوڑ تماشے جائے ناحق چوٹ
جو لاہا کھائے۔ اپنا کار و بار جھوڑ قسر
اور کام میں دفل درحقولات دے کر
نقصان آٹھانا۔

کرم رکھا امت ہے۔ تقدیر کا لکھا کسی

تلے کر رہے ہے۔ عجیب جوڑ توڑ دعا فریب سے گزران کر رہے ہے۔

گانوں کا جوگی جوگنا آن گانوں کا صدھو۔ وطن میں آدمی کی تقدیر نہیں ہوئی اپنوں کی نسبت غیرین قدر زیادہ بیویتی ہے۔

گاجر کی پونگلی بھی بھی نہیں تو توہن کھافنا۔ تدبیر است ہوئی تو فہماؤزہ ارمان پھال گا گاندو۔ زخہ۔ بزول۔

گاڑگردن کی خبر ہونا۔ نہایت غائل ہونا۔ چرکیں۔

گاڑگردن کی رہے گی کچھ نہیں جرت سے خر سانسہ گر شیخ کے وہ جلوہ گر ہو جائے گا گاڑ میں انگلی کرنا۔ دق کرنا پر بیان کرنا۔ ستانا۔ چرکیں۔

اپکو گاڑ میں کر دے جو شیخ کے انگلی یہ شو خیان تھے اے جان بان بنیں جلوں کا بڑا شکوٹی۔ فتح خان۔ بندی میں قبضی۔ گاڑ میں جو نہیں کوئے دھماں بندی میں فرانع و متنی کے دعوے۔

گاڑ پڑ جائے مگر چوتھا نہ ہے۔

کچھ بھی ہوستقل فراوج میں فرق نہ آئے گاندو ہاٹھی۔ غی فونج کو مارے۔ بڑا

کھڑا کھیں فرع آبادی۔ تڑت پھرت معاشرہ کرنا۔ چھا ہوتا ہے اہمام اور انتظام۔ بڑا حنوم ہوتا ہے۔

کھڑا۔ باو شاد کے برابر شہرت کی جوش میں نیکتے پر کچھ نہیں سوچتا۔

کھیت کھانے چڑی توں کے سر پر۔ تھیان کون کرنے خاڑہ کون سے۔ کھاد پر سے تو کھیت نہیں تو ریت کاریت۔ جو کام کر خوب ہو رہے کرنسیں تو بیکار ہے۔

کھانے پر کھایا آخ رس ب محنوایا۔ باڑہ دس میں رب جاتا رہتا ہے۔ کیوان اندر حاتم تے جود و حبے آوین کیون ایسا کام کرے جسیں بالائی فرع پر سے

ش

مال کا ہارے مال کا جتیے۔ رد پاپے کے سانسہ زبان دزار کی کچھ پیش نہیں جاتی کا نٹ جدی گھر سا جھلا کفہ بارہ بہٹہ پر ایک کی کمائی جبرا جبرا بہتر پر کت کا کام خراب دا تبر۔

کائے کا بیس تلے سنبیس کا گام

لان زنی اور کچھ نہیں۔

گھر والے کا ایک گھر نگھرے کے سو گھر خانہ بروش آدمی جہاں پڑ رہا دین گھرے گھوڑے کی دم اگر پڑھے گی تو اپنی مکھیاں اڑ رائے گا۔ ہر ایک کو اپنا مطلب ملحوظ ہوتا ہے۔

گھر آئے پر نہ پوچھیے باہر یو جن جا۔ تابو کے وقت کام نہ کرے لجڑو ترین کرتا پھرے۔

گھر رہے نہ تیر تھوڑے کو موڑ منڈا کر جوگی بھیئے۔ گھر میں بھیئے بیٹھے تجھر کاری کا دھولے۔

گھر کا پرسیا اندر ہیری رات۔ اپنکی کی مدارات اپنوں میں۔

گھر گھر ایک ہی لیکھا۔ سب کا حال کیسان ہے۔

گھر میں نہیں دلتے اماں چلیں تجھنا نے۔ ظاہری نماش۔

عپر کا پوت نوسادہ۔ اپنی اصلیت کے موافق ہونا۔

عپر نہیں جبھی چبھی۔ جس شے سے نفت ہو اسکو دوسرے نام سے گوارا کر لینا۔ تجھر کے نیچے پکھر فھرہ میں کتنی میں بغیر محس

آدمی اپنوں سے دعا کرے۔

خان خوشگرد کو دی نہیں سمجھتے والے ہوتے مغلی میں ظاہری نمود۔

کاون اور کا ناؤن اور کا۔ بیگانی چنے سے اپنی خبرت۔

گھرے کا کھایا پاپ کا نہ چن کا نالائق پر احسان کرنا اگارت جاتا ہے۔ گھرے کو گل قند یا خشک۔ ادنی آدمی کو اعلیٰ چڑکی کیا قدر۔

گگری دانہ سودا دتا نا۔ پیٹا بھر کھانے سے خود ہو جانا۔

گنوار کا بانا توڑ دے ہاف۔ گنوار کی پتیلی صحی بیلی توڑ دتی ہے۔

خود کا چھوڑ پیٹ کی آس۔ حال کے فائدہ کو چھوڑ کر آئندہ کی ایسید کرنا۔

گوشت کھائے گوشت پڑھے کھجی کھائے بل ہوئے۔ ساگ کھائے

او جو پڑھے تو بل کا ہے سے ہوئے

حقی اوس غلام رعن کھانا پاہنچی کا طاقت چھ عوچے نے سپنا و بیکھامن ہی من

چھتا رئے۔ اندر سخن کی جو ات نہ نہ۔ گھر کی بھی باسی ساگ کسی کر لہما تجھر کے نیچے پکھر فھرہ میں کتنی میں بغیر محس

میں شرم دھیا کیسی۔
لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے کام اس
طرح کرنا چاہیے کہ کام ہو جائے اور ہی میں
کا نقصان ہنرو۔

لانڈی نہ مورا کیا لیگا نہ تو پورا۔ محر
میں جب کچھ ہے ہی نہیں تو چور سرا
کیا سے چکا۔

لارچاری پربت سے بھاری نجوری
بڑی چیز ہے۔

بچھی بن آ در کون کرے۔ محر من
عورت ہی نہیں تو خاطر دلالات کون ہر
لکڑی کے بل بندر یا ناچے۔ حکومت
دیاست سے کام نکالنا۔

لگ بھوک ہونا۔ قریب قریب ہونا۔

اروزے کا بہانہ۔

لیبا و دنر جن کھائی کھائی۔ گئی دو زار
جن کھائی مٹھائی۔ مرد کو کھٹائی کا پکا
ضیافت دستت کر دیتا ہے۔ اور عورت
کو مٹھائی کا چکا خراب داوارہ کرتا ہے۔
سکتے تھے ہر سمجھنے اور ٹھن لائے کیا سے۔
سکتے تھے اور کام کو معروف ہو گئی اوکامیں
عکسے کن گفت تو فی آس باہم رودین
جو لئے پاس۔ کن گفت میں بر عہدوں
کے خوب شیرے ہوتے ہیں اُنکے جانے
پر رونکن نہیں تو کیا کریں۔

گیڑہ اور دن کو سون بتائے آپ
کتوں سے پھردا گئے۔ جب اپنی خبر
نہیں تو اور دن کی کیا ہو گی۔

م

ل

ماٹ کا ماٹ بگدا ہے۔ محر بھر کی قفل
ماری گئی ہے۔

مانگتے تانگتے نکڑے بازار میں ڈکار۔
و دسر دن کی اہزاد پر اندر مار گئی۔

مانگتے تانگتے کام حلے تو بیاہ کرے
پیزار۔ جب مانگتے تانگتے کام نکل جائے

لا جو بنا نہیں ہر کے۔ خدا پرستی بھی
کسی مفعع سے ہونی ہے۔ منفعت خدا
کی دین پر منحصر ہے۔

لالہ کے توکرہن بجا ہڈا کے توکرہن
آتا کے کلام کی تائید اور فرمان برہدی تقدم ہو
لاگ ہوئی تو لا ج کھان۔ درشنی

من سانچا تو سب سانچا۔ دل کی تجھی
چاہیے پھر سب کچھ فتح ہی زبان خنکلے گا
من طے کا میلا چتے طے کا چیلان
ٹلے کی دستی۔ مرپی خوب ہوتی ہے۔
منہ پر کئے سو موجہ کا بال اوڑھیجے
کئے تو جوانٹ کا بال۔ منہ پر سمجھی بات
کہنے والا مرد ہے۔

نگبو محلوں پر سے جوانی را کھے
ٹھیک۔ آخر دن انتیوالی نباد دے تو
باپ سے بھی کچھ طالب نہونا چاہیے۔
نش کی پہچان کو معاملہ کروئی ہے
عائدہ ٹرے سے انسان کا حال ٹھیکای
من چنگا کٹھوئی میں گنگا۔ ہر شخص
اپنے آرام کا طالب ہے دوسرے کے
وکے نسبت کی کسی پروا۔

موزے کا ٹھاٹ میان جانے پاپا و
اپنی سعیت ہر شخص خود ہی سمجھو سکتا ہے۔
سو نگ موٹھوئیں چھوٹا ٹراکون
برادری میں سب برابر ہیں۔

میرے من کچھ اور ہے کرتا کے من
کچھ اور اور حکمیں مادھو سے کر
حبوئی سن کی دور۔ آدمی کسی فیال
میں ہوا ہے اور تھری کچھ اور پی کر شما

تو پھر کیوں اپنے سر کچھ تھراے۔
ماہیاتیر سے تین نام۔ پر سان پر سو۔
پر سرام۔ دولت سے خواخواہ آدمی
کا مرتبہ ٹبر جھاتا اور نام اچھا بوجاتا ہے۔
اگھ پوس کی بادری اور کنوار کا
کھام۔ ان سب کو جیل کر کرے
پرایا کام۔ تو کری کرے مگری سردی
برسات سب جھیننا پڑتا ہے۔
مان کے بیرا ہوا بڑا بیرا۔ عمر کے تین
آن بیرا۔ مان بچے کے جوان ہونے سے
خوش ہوتی ہے اور اس کی مت قریب
آتی جاتی ہے۔

مان بیٹی میں فلاں غائب۔ بیون
ہی این کوں چیر کم ہو جانا۔
یا موچھو کریجے ہائے دھرا دھرا یا
سکر ہرے ہائے۔ صرف زبانی انہوں
محبت کرنا سلوک کچھ نہ کرنا۔
ست کروار جو بھگتے کار۔ جب تک آسانی
سے کام نکلے سختی نہ کرنا چاہیے۔
مکھی مار ٹراپ چار۔ عربیون کو تانے
والا بہت بُرا۔
مکھا کے پر سے متا کے پرست۔ مکھا
ز میں کو مان فرزند کو آسودہ کرتی ہے۔

نڑی ناڈ کا سجوں۔ آفیا قیہ خداوت
انسیوں ہونما۔ بگز زمان مخوس ہونما۔
لشہ پانی کر لیا۔ کھالی کرے۔

تصیون کے بلیا پکائی کھیر ہو گیا
ولیا۔ قسمت کی نجوم دیکھیے کیا کیا ارم
کیا ہو گا۔

لکھوئی ہاٹ ترازویائی ہ باٹا گاہل
اڑ کام چوربی سعیدت کا سب نہیں ہوتا
ہ کندھی کی جائے کتا کاے ہ بڑو
ہے تعلق رکھے ہ دلت ائھے۔

انگی دیکھو چداس لائی شے موجودہ کو
جو سیکھ رغبت ہونما۔

تو کر لاڈ کپور کے ہونڈ میں حق
لیں۔ خیق آقا کے دُر صرف خوش اصر
سے کام نکالتے ہیں۔

نو بڑھ بارہ سرہ۔ اپنے حلب کا
نجوبی حاصل ہرنا۔

ہ دھوپی کو اور پروہن ہنگدھے کو
اور کسان۔ ہ آقا کو دوسرا دوکر میر
آنا ہ نوگر کو دوسرا آقا صب ہونما۔
نہ ہے ہ راستہ چھوڑے۔ ہر طبق
ہے زوج کرنا۔

نکتا دیکھے گا ہ جھونکے گا۔ حسرگی

اوکھا تی ہے سن و رچہ خیا نہ و نلک پیاں
سیا۔ میں جھیل ہوا ہی کرتا ہے۔ بثت
و ہجوم میں تکرار ہو ہی جاتی ہے۔

ان

ناتج ہ جانوں آنکن ڈھرھا۔ انی
کم شقی دو بر سفلی کو چلتا چھانا۔
ماچھو نکلین تو گھونکھٹ کیا۔ بہو کام میں ہی
ہادوں گاؤں ہانوں نت نخے۔ مختلف
مقامات یا اشخاص سے نامہ بہتہ ڈھر
سن پڑتے ہیں۔

نامی دھوپی بید قصائی۔ ان کا سوک
کبھی ناجائی۔ نامی دھوپی طبی قصائی
ہ چاروں چشمی سے کشف طبیعت ہوئے ہیں
ہادان کی دوستی پالو کی بھیت۔ دلن
کی دوستی ایسی جیسے پالو میں پشاپ کرو
اکہ نشان تک نہ رہا۔

نامرد ہاٹھی اپنے لشکر کو ماڑتا ہے۔ کم ہت
انپون ہی کیا نقمان کرتا ہے۔

ہت کنوان ہو دنانت پانی پنیا چبا
لکھا نا روز۔ آننا اور اذیار اور لمحہ نیا۔
نٹ کھٹ ہے۔ بڑا شری ہے

اُسکا ناؤں جو لکھ ہوتا ہے نام اُسی کا ہوتا ہے جیزیر کمین رہے ہے۔
ہست تیری دم میں نہ رہا۔ کلمہ منزش
ہسا و مکھا لا و پکھا۔ بھوک کے وقت سوئے
کھانشے دوسرا شے کی رغبت نہیں ہوتی۔
بڑافی جتنا کرنا۔ کٹ جتنی اذختا بخنی کرنا۔
لگے مارا۔ خوفزدہ ہو گیا۔
لٹپے اور اچھیں گریے۔ قصو کے اٹا دھکا۔
ہماری پتی اور وہیں سے میاون۔ محسن
اور مری سے گستاخی و بفرجی۔
ہندی کی چندی لکانا۔ جھان میں کرنا
ہونہار ہرے بسے رہائی سب صدھو۔
جسی شدی ہوتی ہو دی یہ عالم بھی ہو جاتی ہے
ہر کے وہی کے بھاگ سو جعلی کوت
کیا جاؤ۔ کلہ خیر ہر کی کے حق میں کہنا چکے
اُس کی قسمت ۔
ھر تی پر دمرت نہیں تو زندوں

۵

یاران چوری نہ سیران و غابازی ہر
ایک سے خوش ملا جاتی۔
یا غور غربیاں یا رخصت جن جھنا نہ یعنی آتویں
حال کیوں فیض خبری کرو یا جو بی مدد و درست مکمل

نظر سے بیپڑ رہنا اپنہا ہے۔
نیم کی چھٹی ہلانا۔ آٹاک بین تسلیم ہوا
نیوتا با محسن بیزی برادر جس سچے کچھ
دنیے کا وعدہ کرے خدیا جاوی تو وہ محن ہو
جاتا ہے۔

۶

واد پیر علیا پکائی کھیر چوکیا ولیا ملاد
کیا مانی تھی اور ہو اکیا۔
ولے دیا مچانا۔ وادیا کرنا فیل کرنا۔
واہ واد گھر تھت کا بپٹا نا شاہ۔ اون
کٹکال ہو کر غال دانع بننا۔
وقت پر سے پر جانے گو بیڑی کوئی
دوست دشمن کی چنان مصیبت کے وقت
ہوتی ہے۔
وہ گھر میں اور جہاں غیو ہن کلیو ا
محاتی ہیں۔ بے فیض سرکار ہے فیض گھر

۷

با تھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں
ایروں کی دوستی غبیلی بعد سوچی ہے
ما تھی پھرے گاؤں گاؤں جسکا ما تھی

قسم سوم

خاص مصطلیات

نشہ بازار و پیشہ و ران وغیرہ

چندرو لیا۔ چاند دینے والے۔ چاندرو بان
محسکی محالی ہوئی افیون کلائر طبعو
خنی بیکاری افیون کے جھت کے نام
چھٹیا بیکم افیون کے جھت کے نام
رووات۔ چاند دینے کی چشم۔
درگا۔ افیون کا درجہ۔
نشہ پانی۔ کل نشہ بازوں کی سطح
میں نشہ دینے سے مراد ہے۔

ب

اہر قصہ بون کی مصطلیات

اگلی چھتر کوئی کے قریب کا گورنمنٹ۔
بھی۔ بھی گو سندر سکری کا بچہ مادہ۔
بر بری۔ گو سندر دیرینہ سال۔ بڑھی سکری
سکری۔ گو سندر فرپ۔ معنی تازی سکری۔
بچھلی چھو۔ کوئے سکے سورپ کا گورنمنٹ۔
پلا چہر۔ ٹردن۔
چھڑا۔ دست۔

الف

افیون کی مصطلیات

ائک بیل۔ تھوڑی سی۔ کسی قدر
جب ایک ایلوئی دوسرے کو افیون پلان
پاہتا ہے اور وہ انکار کرتا ہے تو براہ
اصرار کرتے ہیں۔
ا فیم۔ افیون۔
ا فیمی۔ افیونی۔
ا فیسی۔ چاندرو کا حمل۔

بھو۔ چاند دینے کی بانس کی نئے۔
پوستا۔ پوست کے چکلو کا جو شرمیہ بھو۔
پوستی۔ پوستا پنے داؤ۔
جا سو۔ پان یا پسے دیگر کا گلی جو در
بانہ کی وضیت سے افیون میں ملاتے ہیں۔
جو گھر۔ افیون کا فصلہ جو تمہرے گز بعد وہ جائے
جھوٹی گرو۔ بب آشنا کرو۔
چاندرو۔ چندرو۔ افیون کا قوم

کے ہاتھ کی مار کھانے والا۔
خُندا - دیپھر۔

ڈھمننا۔ پسپھر۔ فلوس۔
سو سکھی کیتا جھونکانا۔ خالی خونی
اخلاط کرنا۔

گھسینی۔ کم آمدی کا شخص جو اسک
زیادہ رکھتا ہو۔

گرو گھما۔ منظر تماشیں جو بار بار
حرف گھوڑ گھوڑ کرنے والے۔
کرتا جھونکانا۔ بجا اخلاط گلابی قرنا
کیا۔ تماشیں۔

ٹھیکار۔ دینیاتی زندگی۔ بیرون۔
منہ میں لمحنا۔ سمجھ میں موہاذ میں
دھفیف کرنا۔

پ

پالی کی اصطلاحیں

ٹھجکا۔ جو بیڑ رٹنے سے جی چراوے۔
ٹرحد جانا بخی یا بیڑ کا نبھ تھا بلکہ زبرد
رٹھا اور اس کو زیر کرنا۔

پالی۔ دہ مکان جہاں بیڑین یا نغ
و نغمہ رٹاگے جائیں۔

پافی۔ دہ دفھ در سیانی جو روانی

ترا۔ وہ بکری جس میں ایک پسیری
کوشت کا اندازہ ہو۔

چمک۔ لذت دکھن سال گو سفند
بوڑھی بکری۔

چپراس۔ ران کے نیچے کا گوشت
حلوان۔ بکری کا بچہ جس میں دھانی
سپر گوشت ہو۔

راس۔ مراد تعداد بکریوں نوجہ سے
لینے جے جانہ دلخ کریں گے احتی ہی
راہیں کہیں گے۔

ساپا۔ بکری کا نر بچہ جوان۔
کاہی۔ ود بکر اجس میں ایک پسیری
کوشت کا اندازہ ہو۔ میسر کی راس
کریٹی۔ پندری گا گوشت۔

کرڈھی۔ سینہ کی گڑی۔
کمانا۔ دلخ کرنا۔

کتی۔ حمردہ
بیڑھی۔ کر کا گوشت۔

بیڑوں کی اصطلاحیں

لبخی۔ وہ شخض سے آمدی خوب ہو
لیکن اسک شکھتا ہو۔

چپر قماقی۔ ذمیں تماشیں زندگی

ہاتھ سے پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے دلوں
ماں گون کے محل اٹھ کوا ٹھالینا۔
بیچھر ڈانگ لگانا۔ مغلوب پلوان کا شجی
مشجھے اندر سے ڈانگ اڑانا اور ہاتھ پکڑنا
پیٹ کسی۔ ایک ڈانگ لمبی کر کے دوسری
ڈانگ سے پیٹ کرنا اور ایک ہاتھ گرد پیڑا
چیڑاں مارنا۔ مقابل کی پیشی پر پاؤ
کی خرب لگانا۔

چرخا گا نھٹا کھینیاں پکڑ کر جھکھانا
پھر پیٹ اور ڈانگون کے شجھے ایک ڈانگ
اڑا کر دوسری ڈانگ گردن پر سے لا کر
زین پر پیٹ دینا۔

حلقوم مارنا۔ جس کو زبردست مقابل
نے دلوں ہاتھون پر اٹھا کر دے یا نہ
کا ارادہ کیا ہو اس کا معا اپنی ڈانگ
اس کے حلقوم پر مارنا۔

دستی کرنا۔ ہاتھتے ہاتھ ملا کر زد کرنا
دہنی یا بائیں لگا کر کپڑ لانا۔ دستی
کر کے دہنی خواہ بائیں طرف سوچ کرنا۔
دھولی پاٹا۔ پیچ کر کے پیٹ پر لاد لینا
سکھی لگانا۔ نگوٹ پر آگے ہاتھ دال کر
دو ڈانگون کے وسط میں اپنی ڈانگ پر خالی
سواری ڈال دینا۔ ہٹھے کا نٹھ کر پس کر کے

میں مرغ کو دم لینے کو دریں اور اسکی تباہداری
کر کے پھر بونے کے قابل بنایں
اچنگ۔ دیسی بیش رھو لے قر کا۔
چھٹھا سمجھا بیش رھے رہنے والے
بیش سے چھٹھواتے ہیں۔
وں بی۔ علیکے بیش کی طرح ناکارہ مرغ
جیسی رخوا لے مرغ سے لامین حلپائیں
وں کامارنا۔ مرغون کا لامین مارتے
مارتے تھک کر ایک دسرے کو جو بخین مارنا۔
لکھاگر پہاڑی بیش برسے قر کا۔
لکھ جانا۔ بیش یا مرغ کا اپنے مقابل
سے پار جانا۔

مارلات پوٹا بھٹ جائے۔ بیش کے
تیز گزے کا فقرہ۔
موٹھ کرنا۔ بیش باز دن کا بیش ہاتھون
میں رکھ کر لینے کے قابل بنانا۔

پلوانوں کی اصطلاحیں

آٹھ لگانا۔ مقابل کی گردن میں تو
ڈاکٹر کو سے پر اٹھالینا۔
اوڑان کی دھر۔ ڈانگ لگائے ٹالے
پیچ کو ذفع کر کے اپنا دھر سنہالنا۔
بیٹھ۔ مقابل کے نگوٹ کو ایک

الی۔ بازاری کو نہ ڈون کا کھیل سہیں کچھ
کوڑیاں لیکر تین یا چار لڑکے ایک دن
میں بھیختتے ہیں ایک لڑکا بھیختا ہے
باقی ماندہ لڑکے اپنی مٹھی میں ہاجت
والی رقم مخفی رکھتے ہیں جو چنکئے والا
بیتا ہے اُسے وہ رقم مخفی ہے۔

انٹی باز پالاک عذرا یا توچی گھائی میں کوڑی
چڑھانے والا۔

انٹی بازی۔ چالاکی۔ عیاری کرنا۔ کوڑی
کا تبری یا چوٹھی گھائی میں چڑھانہ
آن میں بڑا دین۔ چوسر باز دن کا حمام
جب فریق ثانی کا جگ نہ ملا ہو اور
گھوٹ تھا ہر اور وہ پانسہ پھیکے تو سکتے ہیں
ہست۔ بدھنا یا جوتا یا نکیہ جس پر چوسر
کبھیں تکھیلنے والے پانسہ پھیکتے ہیں۔
بڑھلا۔ ایک بازاری لڑکوں کا کھیل
جس میں ایک ستپل زمین پر کھنپکھکر
ادس کے دو منبع چھتے کرتے ہیں ایک
مریع کوڑیاں پھیکنے کے لیے وقف ہوتا
ہے اور دوسرا سے منبع کے لیے دوسرے ضلع
پر کھڑے ہو کر سچلے مریع میں کوڑیاں
پھیکتے ہیں جتنی کوڑیوں سے کھیلانا نظر
ہو اوتھی کوڑیاں ہر کھیلنے والے کو جمع

مقابل پر سوار ہو جانا۔

قندھی کرنا۔ ٹانگوں نی لوچ کر جرف کی دوں
بلوں سے اتھو تکا انکر گردن قائم نیا اونچاڑا
کھڑے ہو کر ٹانگہ ٹکانادا آنکہ کی پوچھ سوچتے
ہستے ٹانگھنا۔ بغل کے پنجے سے پا تھر
لے جا کر گردن پکڑنا۔

ج

جواریوں کی اصطلاحیں

اٹھار۔ سولہ کوڑیوں کے کھیل میں جب
ہم یا ۱۰ یا ۱۲ کوڑیاں چت گریں۔ جو اس
کے کھیل میں جب پاسے اس طرح پرپن
کہ ایک پاسے پر ۵ دائرے ہوں ایک
پر ۱۲ اور ایک پر ایک۔

اب کی بچے تو غدر گھر بچے۔ جو سر کی
ٹوٹ اگر اس سر پر ہی تو بھر گھر گھر ناچھے پھر ہتھی
اور کوئی فراحت نہ کر سکے گا۔ قار باز دن
کی اصطلاح۔

اٹھارہ۔ تینوں پاسوں کا جو رکے
کھیل میں ایسے رنج یا پڑنا کہ ہر ایک
میں تینوں اگرے نظر آتے ہوں۔

ایلو۔ گیری کھیلنے والوں کی اصطلاح
تین دو گیری جس پر دسری خرب لگاتی ہیں

سیاہ جلد دلوں کے دائرے ہوتے ہیں انسین و اُردن کے شمار پر کھیل ہوتا ہو تپتا۔ مستطیل حصے ہوئے مختلف رنگ کے موکے درق خستے تاش بھی کہتے ہیں یہ درق شمار میں باڈن ہوتے ہیں اور آن میں چار زنگ دو سیاہ اور دو سرخ ہوتے ہیں سیاہ میں ایک بچول اور ایک حکم کھلا ہے اور سرخ میں ایک ایشٹ اور ایک پان۔ اور اکائی سے دہائی تک ہر ایک زنگ کے ہنہنے ہوتے ہیں اور ہر ایک زنگ میں تین تین تین تصویریں ہوتی ہیں میں ایک دوسرے ہیں جس دوسری بیان تسلیم ہوتا ہے ان پتوں کے ذمیع سے مختلف کھیل کھیلے جاتے ہیں جن میں بعض نامند ہوں اور جواریوں کے کھیل ہوتے ہیں اور بعض اور باشون کے اور بعض نامند پارٹی کر۔

پچھا۔ پورے کے تین پالسون کا ایسے سرخ سے پڑنا کہ ایک پر پانچ دائرے اور دو درود دو دائرے ہوں۔

پچھری۔ تین پالسون کا اس طرح پڑنا کہ ایک پر ایک اور باقی پر دو درود اکثر شکل ہو سکیں۔

سکرنا ہوتی ہیں اگر کل کوڑیاں ہاتھ میں آسکتی ہیں تو ایک بار درد دد بارہ بھتی جاتی ہیں جتنی چتھتی گرتی ہیں اتنی کوڑیاں چھٹکنے والے کو ملتی ہیں۔

پالی دلوں۔ ایک سختے پر جھوہ بچک کے بچھے خانے اور ہر خانے پر مختلف تصویریں ہوتی ہیں جن پر ہار جنت کی رقم رکھی جاتی ہے اور تین مرقع قرےے ایک بے میں ہلاکر غلیظہ چھٹکے جاتے ہیں جس سرخ پر قرےے گریں اُس کی تصویریں نکوڑہ بالاخانوں کی تصاویر سے مطابق کرتے ہیں جس خاستگی تصویر پر مطابق ہوتی ہے اس خانے والا چیتا ہے اس طرح سختے کے تین خانوں کی رقمیں ہر ہاتھ قمارباز کو چادرتی ہے ہیں اور تین خانوں کی رقمیں ہار میں جاتی اور جواہر مولانے والے کے ہاتھ آتی ہیں۔

پارہ۔ عگڑی کھیلنے والوں کی اصطلاح جب ا تو پر اپنی عگڑی کی ضرب لگاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ”پارہ“ بچے اُس کیہے جس سے پار کرنا مقصود ہے پار ہو جا۔

پافسہ۔ ہاتھی دانت یا ہڑی کے قرےے خس کے چار بیلوں پر جھوٹے جھوٹے

ہے تو اس کے متعلق یہ خدمت ہوتی ہے کہ
فلان دخالت کی نہیں پلا کو اور اس کی عو
کے یعنی ایک لڑکا ساتھ سردا را جاتا ہے
بس ایک طرف وہ دونوں لڑکے بیچی لینے
جاتے ہیں دوسری طرف باقیاندہ سب
لڑکے اور صراحت ساتھ لگاتے دوڑتے
پھر تے اندھپاڑی میلو پاڑی میلو پکارتے
رہتے ہیں اس مابین میں بیچی لانے والا
لڑکا اپنی ہمراہی کے ساتھ دوڑتا ہوا اپس
آ جاتا ہے اور پاڑی میلو پکارنے والے
مولیں میں سے ایک کو چھو کر اور تیکی کھاکر
شاد ہو جاتا ہے اب وہ لڑکا جس کو
اس نے چھو ائے چور ہو جاتا ہے اور پھر
وہ بیچی لینے جاتا ہے اور اس کے ساتھ
بھی ایک لڑکا کر دیا جاتا ہے اسی طرح
باری باری سب وہ کے بیچی لاتے اور
باقیاندہ پاڑی میلو پکارتے رہتے ہیں
پھر کنایہ ہے قوارفانہ سے۔

پیشیا۔ رہ جاتے کے کھیل میں دوسرے مجھ
کا وہ ضلع جس پر کھڑے ہو کر بیٹھے مر منع
میں کوڑیاں پھیلتے ہیں اور گیری کی کھیل
میں وہ گیری جس سے گیری کا پار کرنا
معصوم ہوتا ہے۔

پسروہ تینون پانسون کا ایسے رنج سے ٹپرنا
کہ ہر ایک پانسے میں پانچ باری دارے ہوتے
ہیں۔ تین پانسے اس طرح پڑیں کہ ایک
پر ایک دارے نظر آؤ دا تھا پر باقی پانچ چھوڑ دا
ڈاؤن پکا کھلا پکا جیسے دس پوچھ پارہ دغیرہ۔
پوچھارہ تین پانسون کا اس طرح پڑنا
کہ ایک پر ایک دارے اور دو پر چھوڑ تھے
ٹھاٹھے کھل دیکھنے کے جامیں۔

پہاڑی میلو۔ بازاری نوڈون کا ایک
ٹھیل ہے جسے اس طرح کھیلتے ہیں کہ
آٹھو دس لڑکے باہم اکٹھا ہو تو تھی اور
آن میں سے ایک اپنی ایک مشتمی میں کوڑا
رکھتا ہے اور دوسری ٹھیک کوٹھا لی رکھتا
ہے اور دوسرے لڑکوں سے بوجھو آتا
ہے کہ کون سی مشتمی میں کوڑی ہے اگر
اس نے کوڑی دالی مشتمی پر ہاتھ مار کر
بوجھے لیا تو وہ شاد ہوا اسی طرح باری
باری سے گل نوڈون سے کوڑی بوجھو
ہیں جس قدر شاد ہوتے ہیں وہ دلگ
رہتے ہیں جس قدر چدید ہوتے ہیں ان
کو پھر دبارہ دوسرے بارہ کوڑی بوجھو اک
شاد ہونے کا موقع دیا جاتا ہے یہاں
تک کہ آن میں کا صرف ایک چور رہتا

ایک ایک دائرہ ہو۔

چودہ۔ پانون کا اس طرح پر ناکہ ایک پر ۲ اور باقی دو پر تجوہ خود کرے ہے کہ تو پر۔ عوام انساں چوڑ پوستے ہیں دن تھفات کی زبان پر چوڑتا ہے جس کی چار شاخیں کپڑے کی میکہ میں سی ہوئی ہوتی ہیں اور ہر شاخ میں تین کام اور ہر کام میں آٹھ آٹھ خانے ہوتے ہیں یہ کھیل جواریوں اور فندبوں دونوں میں مشترک ہے۔

چھ۔ سولی کے کھیل میں ۶ یا ۲ یا ۱۰ یا ۱۴ کوڑیوں کا چوت گزنا۔

چھکڑی۔ تین پانون کا اس طرح پر ناکہ ہر ایک پانے میں دو دو دائروں میں بیجے جائیں۔

چھپانی۔ بے ایمانی جو کھیل میں بھاؤ۔ دادوں۔ چھ۔ سات۔ آٹھ۔ نو میں سے ایک خمار۔

وسم پو۔ پانون کا اس طرح گزنا کہ ایک پر ایک اور دو پر پانچ بلخ دائرے نظر آئیں۔

وو۔ لا۔ بہر جلسے کھیل میں وہ تنصر مجنحاً تکھا یہ رہے ہٹ کر پرے یا گویاں

بیٹھی۔ بر جلسے کے کھیل میں وہ تنصر جس کا لگنا پڑے ہے ہٹ کر پرے یا گویاں کھینے والوں میں وہ شخص

جس کی گولی پڑے ہے ہٹ کر پرے۔

تیرا۔ تین پانون کا اس طرح پر ناکہ ایک پر تجوہ اور ایک پر پانچ اور ایک پر دو دائروں نامیان ہوں۔

تیلا۔ بر جلسے کے کھیل میں وہ شخص جس کی عکساد ولے ہے ہٹ کر پرے یا گویاں کھینے والوں میں وہ شخص

جس کی گولی دوئے ہے ہٹ کر جائے۔

تین کانے۔ تین پانون کا اس طرح پر ناکہ ہر ایک پانے پر ایک ایک دائرہ نظر آئے۔

تیان۔ بر دیا سفید رنگ کی گوڑی جو منایت آبدار اور حکمی ہوا اور اس کو سولی میں شامل کر لشیں۔

تیبا۔ گویاں کھینے والوں کی اصطلاح میں تین یا چار ٹھیکروں یا کوڑیوں کا تھوڑے جپر گویوں کا نشاہ مارتے ہیں۔

چک۔ دو نزدیک کا ایک چھمن ہو، چار کانے۔ پانون کا اس طرح پر ناکہ ایک پر دو دائروں اور باقی دو پر

پچھے۔ جب پانسے اس طرح ٹرین کر ایک دائرے کا رخ سامنے نہ تو دوہ پچھے کھلا دئے گئے جیسے انہارہ سولہ حکمری وغیرہ بعثتیں۔ پانسون کا کھیل جو سر کے علاوہ یہ کھیل خاص جواریوں کا ہے۔ تبعیں۔ کتبیں کھینے والے۔

لگھوا۔ بر جلا کھینے والوں میں فی کس جتنی کوڑیاں ہوتی ہیں آن میں ایک ایک خودہ بڑا بھی ہوتا ہے اس کو لگھا سکتے ہیں۔

گولی۔ لاکھ یا شیشے کی مردگولیاں جسے گولی کہیں والے استھان کرنے میں ظہر۔ جو سر کے کالمون کا خانہ جس کا شمارنی کامل ۸ ہوتا ہے۔

گیری۔ گولی ڈڑھے لکڑیوں کے خواہ سیدھے ہوں یا ٹیڑھے۔

موٹھ۔ ایسی کے کھیل میں جو رقم کھینے والوں کی مشجھی میں مخفی ہو۔

بیہر۔ بر جلے اور گولیوں کے کھیل میں جکانگا یا جگی گوئی سب سے آگے جائے۔

نگی۔ پانچ کوڑیوں کا چت گزنا۔

نو۔ سولہ کے کھیل میں ایا و یا ہ یا ۲۱ کوڑیاں چت ٹرنا

کھینے والوں میں وہ تخفیں جس کی گولی سیر سے ہٹ کر جائے۔

ڈورا۔ کسی شخص کا داؤن بار بار ادا کر دوسرن کا داؤن مطلق نہ آتا۔

سات۔ سولہ کے کھیل میں ۳ یا ۴ یا ۵ یا ۶ کوڑیاں چت آتا اور چوسر بازی میں پانسون کا اس طرح ٹرنا کر ایک پر ۵ دائرے اور دو پر ایک دیک دائرے شمار ہوں۔

سترہ۔ پانسون کا اس طرح ٹرنا کر ایک پر ۵ اور دو پر چھوچھو دائرے آنے سے جائیں۔

شمنچھی۔ دو ڈبل پیسے اچھال کر دیکھنا کہ چہرہ کے رخ سے ڈرا یا سن دوائے رخ سے چہرے والارخ فتحی کہلاتا ہے جو رخ کھینے والانہا فرد کر دے اسی پر جنت ہوتی ہے۔

سولہ۔ پانسون کا اس طرح ٹرنا کر ایک پر چھوچھو اور دو پر پانچ پانچ دائرے شمار میں آئیں۔

سولہ۔ سولہ نیوں نیفے چکنی کوڑیاں کا مجموعہ جس سے اکثر جو کھیل جاتا ہے انھوں صادیوالی میں اسی کا کھیل ہوتا ہے

ق

چرسیون کی اصطلاحیں

پالو چر۔ عورہ قسم کی چرس دوسرے چر کی
بھورا۔ چوتھے درجہ کی چرس چوتھی چرس
کی خاک ہوتی ہے۔

چڑرو پر کی۔ تاشین چرسیون کی اصطلاح
میں وہ منتخب اور عورہ چرس حسیتیں
بپڑے کے بڑے میں بھر کر پڑو پھر
لشی ہیں اور کم سے کم فی چیم ۲۰ سے کر
چرسیون کو پلاتی ہیں۔

تیلسا۔ تیرے درجہ کی چرس جو تیل
سے مرگب ہوتی ہے یہ او سط دھبہ ہے۔

چرس۔ سوم سرمائیں جب اوس
گز کر نہ خت کی پیتوں پر جی رہتی ہے
 تو گابنے کے نہ ختوں پر گنڈوں کی راکھ
 ڈالد تی ہی اور ہر سچ کو دہ راکھ علیحدہ
 گر لئے ہیں اسی راکھ کا نام چرس ہے۔

ادل۔ مرتبہ کی آماری ہول سالمانی
 دوسرے مرتبہ کی پالو پتیرے مرتبہ
 کی تیلسا جو تھے مرتبہ کی بھوری کہلاتی
 ہو گابنے کی دتی اور شدغ ذمہ کے حق
 اخڑ جو گنڈے میں راکھ کو جرس نہاتا

و

دلاؤن کی اصطلاحیں

دوا کپڑا۔ جو تما ذعیرہ معمولی سودوں
 کے متعلق

ساختی۔ دفتری سے مراد ہے۔

۱۰۰	نذر	چھوڑاں	پالا۔ دھیندہ
۹۹	نذر	چھبے	سراں ایک پیسے بھی پاؤان
۹۸	نذر	کھن آنے کی دوپیر بیٹھے اوہو آنے	چھبے ساں
۹۷	نذر	اکو افی چھبے۔ تیس پیسے بھی پون آنے	ڈھینک آنے
۹۶	نذر	سو انگ آنے۔ ایک آنے	سو انگ آنے
۹۵	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ
۹۴	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۹۳	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۹۲	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۹۱	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۹۰	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۸۹	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۸۸	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۸۷	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۸۶	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۸۵	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۸۴	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۸۳	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۸۲	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۸۱	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۸۰	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۷۹	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۷۸	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۷۷	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۷۶	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۷۵	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۷۴	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۷۳	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۷۲	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۷۱	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۷۰	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۶۹	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۶۸	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۶۷	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۶۶	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۶۵	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۶۴	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۶۳	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۶۲	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۶۱	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے
۶۰	نذر	سو انگ۔ سوا آنے	سو انگ۔ سوا آنے

عمر	مشکلا آنے۔ ایک روپیہ ۲ آنے	تیر	سلاچپو کے۔ پونے گیارہ آنے
عمر	سکنوتل آنے۔ ۳ ایک روپیہ ۲ آنے	تیر	ایکلا آنے۔ گیارہ "
عمر	ایکواں آنے روپیہ ۳ ایک روپیہ ۲ آنے	تیر	سوا ایکلا آنے۔ سوا " "
عمر	شست آنے۔ بڑھ پاؤ۔ سوار دیہ	تیر	تل ایکلا آنے۔ ساڑھے " "
عمر	بڑھ آنے اکلا۔ ایک روپیہ ۲ آنے	ملز	ایکلا چپو کے۔ پونے بارہ " "
پرو	ڈھنیک نے اکلا۔ " " " "	ملز	جولا آنے۔ بارہ آنے
پرو	پیٹ آنے اکلا۔ " " " "	ملز	سوا جولا آنے۔ سوا " "
پرو	ساڑھ سولی ۳ ایک روپیہ ۲ آنے	ملز	تل جولا آنے ساڑھے " "
پرو	دیک پانی۔ " " " "	ملز	جولا چپو کے پونے تیرہ آنے
پرو	کون آنے اکلا۔ " " " "	ملز	رہکلا آنے تیرہ "
پرو	سلا آنے اکلا " " " "	ملز	سوار رہکلا آنے سوا " "
پرو	اکلا آنے اکلا۔ " " " "	ملز	تل رہکلا آنے ساڑھے " "
پرو	جو لا آنے اکلا۔ " " " "	ملز	رہکلا چپو کے پونے چودہ آنے
پرو	رہکلا آنے اکلا۔ " " " "	ملز	پونکلا آنے چودہ "
پرو	پھونکلا آنے اکلا " " " "	سوار	سوا پھونکلا آنے سوا " "
پرو	برھلا آنے اکلا۔ " " " "	ملز	تل پھونکلا آنے ساڑھے " "
پرو	سامنگ نہ کم ستری } " " " " " " " "	ملز	پھونکلا چپو کے پونے پندرہ آنے
عمر	ستری۔ دو روپیہ	ہمار	برھلا آنے پندرہ "
عمر	پت اکلی ستری سوادو " "	ہمار	سوا برھلا آنے سوا " "
عمر	ساڑھے ستری ڈھانی " "	ہمار	تل برھلا آنے ساڑھے " "
عمر	پونے اکواں او بن پونے تین " "	ہمار	برھلا چپو کے۔ پونے سور آنے
عمر	اکواں او بن۔ تین " "	عمر	بڑھ لئیا۔ چھا۔ ڈھنکلا آنے ایک روپیہ
عمر	چھوک او بن۔ چار " "	عمر	پیٹلا آنے۔ ایک روپیہ ایک آنے

رکھی۔	چھ روپیہ	بڑھوا دبن۔ پنج روپیہ
رکھی بش۔	سات " "	ڈیک او بن۔ چھ " "
یاز بش۔	آٹھو " "	پنیت او بن۔ سات " "
سر بش۔	نو " "	ماجھی او بن۔ آٹھ " "
سر اسپنیہ۔	دس روپیہ	کون او بن۔ نو " "
سر مانی۔	گیارہ " "	سلا او بن۔ دس روپیہ
سر یاز۔	بارہ " "	
سر گیری۔	تیرہ " "	(۱) سونے چاندی جواہرات کی خرید و فروخت کے متعلق
سر کاپا۔	چودہ " "	چوکس۔ دلalon کا تایہ ارکھائیکے طاط
سر تکم۔	پندرہ " "	بھگت جی " " ۲
سوئی۔	بیس " "	بھگت جی چوکس " " سر
کفرہ مالی سوتی۔	چیس " "	کونے مین۔ " " ۴
کیڑی دیکان۔	تیس " "	پا۔ " " چارہ
کفرہ کویا سوتی۔	نیتھیں " "	پیٹی۔ " " ۶
خالی۔ سوتیان۔ چالیں " "		(۲) گھوڑے کی خرید و فروخت کے متعلق
کفرہ مالی۔	نیتھیں " "	بزبان لشتہ
کفر دیکان۔	چانہ " "	ایکل اسپنیہ۔ ایک روپیہ
کیڑی سوتیان۔ ساٹھ " "		یاز۔ دو روپیہ
رکھی بش سوتیان۔ ستر " "		کیڑی۔ تین " " چارہ
کا پنا سوتیان۔ اسی " "		کاپا۔
سر اسپنیہ کولانگ۔ زے " "		کھنہ۔
لانگ۔	تل روپیہ	
مانسی مالی لانگ۔ ایکھوپیہ " "	پنج " "	

اٹھلو۔ آٹھو۔	ماں	اکیل خم۔ دُریزہ شتر
بان۔ سُلفا۔	ماں و فہر	مانسہ کو لانگ۔ ایکسوچیپر
برما۔ رُنگا۔	مار،	یاز لانگ۔ دوسرو پیہ
برمی۔ روکی۔	ملوٹہ	مانسی مالی یاز لانگ۔ سرواد کو لانگ
بانڈھی۔ روٹی۔	ملوٹہ	یاز نیم لانگ دوسو چاٹس روپیہ
بیلا۔ خراب۔	ملوٹہ	مانسہ کو ٹکڑی لانگ۔ دوسو چھپر توہ ملوٹہ
بھولا۔ بوڑھا۔	مار	کٹھری لانگ۔ تین سو روپیہ
جست جانا۔ جھاگ جانا۔	ماں و فہر	مانسہ مالی کٹھری لانگ بکار میں سوہ
بڑی کھدائی۔ اٹھتی	ماں	کٹھری خم لانگ۔ سارے سویں سوہ
پارس۔ مزد۔	ماں و فہر	مانسہ کو ٹکا پالانگ۔ پونے چار سوہ
پیالو۔ بُھالو۔	امار	کاپالانگ چار سو روپیہ
پیادو۔ دیدو۔	امار	کمنہ لانگ۔ پانچ سو ۔
پولا۔ پاؤن۔	سار	ریکھی لانگ جھوپہ ۔
پھرٹی۔ پیاس۔	امار	ریکھی بیش لانگ سات سو ہ
بچلو۔ پانچ۔	لامار	یاز بیش لانگ۔ آٹھ ۔ ۔
تیاتی۔ تین۔	کار	سر بیش لانگ۔ نو ۔ ۔
چتر۔ ایک پیہہ	الٹ	بڑی مالی لانگ۔ بیکنڑا روپیہ
لکا دو۔ پلا دو	اعتن	بڑی مالی یاز لانگ۔ دونہرار ۔
تو ننا۔ جوان مرد۔	اعتن	بڑی مالی کٹھری لانگ پانچ ہزار ۔
شپتا۔ روپیہ۔ پیہہ۔	اعتن	بڑی معل لانگ لانگ۔ دس ہزار ۔
شپتا دے۔ بے دے۔	اعتن	
چلکا۔ روپیہ۔		
چادری دالا دارا۔ کسی بادشا		

ز

ٹھائی۔	- ٹھائی۔ شیرخی۔
کھٹو۔	ماں گو۔
کھدائی۔	اُٹھنی۔ چونی۔
کھول۔	مکان۔
گرد़ا۔	تباکوے خورد़ن۔
گستقی۔	چھپا ہوا زمانہ۔
شولنا۔	حقہ۔
حماولی دارا۔	ایک فیلیاں باٹاہی
زمانہ تھا اوسکے مرید اور مرید کے مرید اسٹلے سے	طلقب ہیں اور زمانوں میں نکاڑا رتبہ ہے
تھی۔	نہیں۔ کلمہ نفی۔
سیارن۔	عورت۔
توانی۔	نو کا عدد۔ ۹
نیر۔	پانی۔
ہر والا۔	پان۔

س

اس پاہیوں کی اصطلاحیں	
اڑ بائھڑ بارا۔	اڑھضا بچھونا ذیغہ۔
بیڑا۔	آپس والوں کی جماعت۔
بیڑن۔	رنڑی۔ طوالگ۔
تردار۔	تلوار۔ شمشیر
تروریا۔	شمشیر زن۔ تلوار۔

کافراں زمانہ تھا اس کے مرید یا اس کے مریدوں کے مرید سب اب تک خاں میں	دالا دار اکملاتے ہیں۔
چوچھا۔ شخص	چوڑیاں ہیں میں کسی سے آشائی ہو گئی
چوڑیاں توڑ ڈالیں آخنائی ترک ہو گئی	چوڑیاں توڑ ڈالیں آخنائی ترک ہو گئی
چولو۔ چار۔	چولے پولے والے کا نیر۔ دو دو ہٹہ
چھٹلو۔ چھڑ کا عدد	چھٹلو۔ چھڑ کا عدد
چھرندرا۔ چانوں۔ برخ۔	چھرندرا۔ چانوں۔ برخ۔
چھوٹی کھدائی۔ چونی	چھوٹی کھدائی۔ چونی
چیا۔ اچھا۔	دارا۔ جماعت۔ گروہ
دارا۔ جماعت۔ گروہ	دارے کالدیا۔ جماعت سے خارج کرنا
دو بانی۔ دو کا عدد	دو بانی۔ دو کا عدد
ڈھامرا۔ چیٹ۔ شکر۔	ڈھامرا۔ چیٹ۔ شکر۔
دسلو۔ دس کا عدد	دسلو۔ دس کا عدد
رنگیلا۔ معنوں۔ پان کا بڑا گھوڑا	رنگیلا۔ معنوں۔ پان کا بڑا گھوڑا
ساختی۔ ساقی۔	ساختی۔ ساقی۔
ساختی والادارا۔ ایک موڑ ساقی زمانہ	ساختی والادارا۔ ایک موڑ ساقی زمانہ
تحاوسکی جماعت دالا دارا۔	تحاوسکی جماعت دالا دارا۔
ستلو۔ سات کا عدد	ستلو۔ سات کا عدد
سامین کاٹ۔ خراب خستہ	سامین کاٹ۔ خراب خستہ

کلے اور گردن پرداز کرنا۔
 پتیرا۔ سیدان میں حریف کی انکو سے
 آنکھوں طاکر جسب فاعده کھڑا ہونا۔
 بخشدارا۔ حریف کے پیٹ پر بائیں
 طرف سے ضرب لگانا۔
 پالت۔ بائیں طرف سے حریف کے
 کنوں سے پاؤں تک چوٹا رانا۔
 پوکھر۔ حریف کی کمر پر دامنی طرف
 ضرب لگانا۔
 ٹھاٹھر۔ دفعہ کا کوئی سا انداز جو
 شاندار ہو۔
 چاکی۔ حریف کے سر پسیف کو چکر
 دیکر جان خالی جگہ پانا وار کرنا۔
 چور دفعہ۔ حریف کے مقابل آکر
 سیدان میں اپنے اختیار سے کسھی آگے
 اور کسھی پچھے قدم ٹہانا اور سیف دیکر
 دونوں ہاتھوں کو سینے کے برابر رکھ کر پتیرا
 بنانا اور صبح پاکر حریف پرداز کرنا
 داؤ۔ ضرب لگانیکی کوئی نسی قسم۔
 دوانگ۔ تلوار دیکر یا گھوڑے
 پر سوار ہو کر جنگ کرنا۔
 رُاوٹ۔ سبھ فباڑی کا استاد جبکے
 سبتوں سے تماگر ہوں۔

پتھر کلا۔ وہ نبودق جو جھاپق کی مدد
 سر کر جاتی تھی مگر اب سپاہیوں کی
 وسیطہ اسی میں ہر نبودق کے براد ہے۔
 ترم باز فان۔ ہمیکہ خان۔
 تلنگنا۔ چونکہ ایٹ اٹر یا کپنی نے پڑبیل
 ملک تلنگنا نہ میں ولی فوج نوکر رکھی
 تھی اس اعتبار سے اس فوج کے
 جوان کو تلنگنا کرنے تھے رفتہ رفتہ ملک تلنگنا نہ
 کی خصوصیت جانی رہی اور اب ملک کے
 ولی سپاہیوں کا یہ نام پڑ گیا ہے
 دُیرہ۔ خیمہ۔ زمڑی کا طائفہ۔ جائے
 قیام ہر سہ ساعی سپاہیوں کی صعلک
 میں اس نقطہ کے لیے جاتے ہیں۔

سیف باز و نگی صعلک اصطلاحیں

امر دفعہ۔ نیچوں یہ فائم ہو کر دونوں
 پاؤں کو آنٹے تکھے برابر زمین پر
 رکھ کر کو خم سرنسے شیف دیپر کے
 دونوں ہاتھوں کو سر کے برابر دراز
 کر کے حریف پر متواتر واد کرنا۔
 اک انگ۔ صرف سیف سے تنہ
 یا پیادہ حریف سے جنگ کرنا۔
 باہرہ۔ بائیں طرف سے حریف کے

ش

شہزادوں کی اصطلاحیں

اپے۔ کلمہ خطاب ہر ضمیح و شریف کی نسبت۔
اوکات۔ فقط اوقات کا لمحہ تبدیل کیا گیا ہے۔

بو۔ بواد محبول فقط وہ سے مراد ہے ضمیر غائب اشارہ بعد۔
بڑھو۔ کلمہ دشنام شہزادوں کا شرف بھی کہتے ہیں۔

جردہ۔ زردہ کا لمحہ بر لکر اشرفتی کے معنی میں مستعمل ہے۔

چھے۔ یعنی یہ۔ اشارہ قریب کی طرف چھا۔ رو پیہ۔

چینیدہ کی لینا۔ پے ایمانی و دعا بر قرآن راجی۔ فقط راضی کا لمحہ تبدیل کیا گیا ہے سکتے حال۔ شکستہ حال۔ جو شخص نہ سکتا کم مایہ و مقدار ہو۔

سلریا۔ کم حقیقت۔

سُودا۔ شدرا۔

کھالک۔ فقط غائق لمحہ بر لگائیا ہے۔
گارت ہونا۔ غارت ہونا۔ لمحہ بر لگا ہوا ہی۔

سر۔ حلف کے سر پر چوت مارنا۔
ٹانچہ۔ دہنی طرف سے حلف کے سکے پر دار گزنا۔

علی مدد و صلح۔ رو بقبلہ کھڑے ہو کر باہم پاؤں مفسبو طی سے اور دینا پاؤں نرمی سے فائمہ رکھ کر حلف پر حمد آدم ہونا۔
سر کرک۔ داہنی طرف سے حلف کے پاؤں پر ضرب لگانا۔

کمر۔ حلف کی کمر پر ضرب لگانا۔
حکاؤ مکھ و صلح۔ تنواد پر لیکر دونوں ہاتھوں کو برابر اور کتنا دوہر کھلکھل کر حلف کی طرف خم دیکر پر دشمنی کے دونوں ہاتھوں کو حرکت دیکر دھوکے سے حلف پر جوٹ مارنا۔

گھائی۔ سیف بازی اور چوب بازی کے انواع کی شق۔

سوہنڑھا۔ حلف کے شانے پر چوت لگانا صنوتوی صلح۔ داہنے ہاتھ میں تلوایہ میں سینہ لیکر حبت و خیز کر لئے ہوئے حلف کا مقابلہ کرنا اور چوت مارنا۔
ہول۔ حلف کے سینہ پاٹکم یا پڑو پر سیدھی چوت لگانا۔

مسلمان فقیر و فقیر و فقیر کی زبان پر

فیلانوں کی اصطلاحیں

بیری۔ ہاتھی کو منع کرنا۔
 بیٹھو۔ شجھے کا اسارہ ہاتھی کو۔
 بلی۔ کلمہ ہاتھی کا سارا ٹھوڑا نیکے والے۔
 بھڑ۔ کلمہ ہاتھی کے آٹھانے کا۔
 پرو۔ ہاتھی کو مارنا۔
 ترس۔ کلمہ ہاتھی کے ٹوپے کا
 تن۔ ہاتھی پر ہونج یا گردی کنا
 چے۔ کلمہ ہاتھی کو جھمانے کے لیے۔
 دھنست۔ کلمہ ہاتھی کو پچھے پہنانے کا۔
 دھڑ۔ کلمہ ہاتھی کو گھاس توڑنے کے والے۔
 میل۔ کلمہ ہاتھی کے جلانے کے والے۔

وق

حصائیوں کی فاطمہ مصطفیٰ اصطلاحیں

اوسر۔ گوشت نرگاؤ۔
 ادل۔ گوشت ساق۔
 آکان۔ پاؤ آنہ لیجنے ایک پیسے
 بی۔ ساق لیجنے پنڈلی کی محصلی
 بھجا۔ خرابا۔ بُرا۔
 بھکڑ۔ مادہ گاؤ کا گوشت۔

ف

فقیر و فقیر و فقیر کی اصطلاحیں

آسن مارنا۔ ایک معام پر مشجو جانا ہنسہ
 فقیر و فقیر کی اصطلاح۔
 المدرہ تیال۔ مسلمانوں میں فقیر و فقیر کی
 اصطلاح بجائے سلام علیک۔
 اندر صاحب خواہ۔ کسایہ ہے جفت پاپوش
 سے فقیر و فقیر میں۔
 او و اساکنیا ترک و نیازنا فقیر موتا
 با بابا۔ مسلمان فقیر و فقیر کا کلمہ خطاب ہر
 ایک کی نسبت۔
 بچہ۔ ہندو فقیر و فقیر کا کلمہ خطاب ہر
 ایک کی نسبت۔
 چرا غنی۔ مراد ہے پیسوں سے مسلمان
 فقرا کی زبان پر۔
 دم قدم۔ کسی کی ذات سے مراد ہے۔
 دوھوا۔ ہندو فقیر کی اصطلاح
 میں شراب کو کہتے ہیں کیونکہ دودھ
 کرتے ہیں کہ ہم شراب کو دودھ
 نا دستیے ہیں۔
 رام رس۔ ہندو فقرا نمک کو کہتے ہیں۔
 یاد اللہ۔ صاحب سلامت۔ طلاقاں

گسلہ۔ بچہ جو گاے پٹ میں گریا ہو۔
نفوڈ کو سالہ کی خرالی شکی گئی ہے
گواڑا۔ ران کے اندر کا گوشت۔
پیڑی۔ ٹوپی۔
مُقْدَّم۔ ران کے اوپر کا گوشت۔
سیکھنی۔ بکری کا گوشت۔
نیا۔ پیا۔
نکات۔ بُرا۔
نکات خرمی۔ بُری بات
نکھنا۔ گردن کا گوشت۔
صبس۔ سڑا ہوا۔
صبس ہونا۔ دنما۔ مگر فیزیولوژی کرنا۔
پلا۔ یون آنہ لینے تین پیے۔
پبلو۔ آنسے ایک سے نفایت ہے اُنکے

ک

کھاروں کی اصطلاحیں

بات کاش۔ ایک طرف سے دوسروں
طرف راستہ کاٹنا۔
بالا جھتے۔ جھتا خواہ مکان کا برآمدہ
بائیں رنگر۔ بائیں جانب و جھر کا اندریہ
بچھاؤ۔ چارپائی۔ پلٹنگ۔
بربری۔ بُری یا بُریز۔

بھنگی۔ اندام نہانی زن۔
بھونکتا۔ گتنا۔ سگت
جینا۔ کھانا کھانا۔ طعام نوشہزنا۔
بستنی۔ کھانا۔ طعام۔
بُرچہ۔ پسلی کا گوشت۔
پول۔ سطلش گوشت۔
پیزا۔ دیکھنا۔ طے پانا۔
پیڑھی چھری۔ تیہہ کاٹنے کا آلہ۔
جمسی۔ سفیس کا گوشت۔
چور۔ مراد دو کے عرد سے۔
چاڑ۔ ہری توڑنے کا آلہ۔
چھوٹی چھری۔ گوشت کے مکملے کرنے کا اک
ڈنڈا۔ سرین کا گوشت۔
صراد۔ شانے کا گوشت۔
سری۔ پیسہ۔ پاؤ آنہ۔
سریا۔ برعین کے عصیس میں ملٹی خرید
کر جو الاقرہ نہ کامیون کا۔
سیدھی چھری۔ گوشت کاٹنے کی چھری
کھج۔ سرین سے ملی ہوئی ران
کا گوشت۔
کھسانا۔ چھیانا۔
بھننا۔ بھاگ جانا۔ چلا جانا۔
کھنی۔ چہارم راس۔

مکر بلندی۔ درخت۔
 جل اندر صیاری۔ پانی کا دادہ چشم
 جس میں پیر ڈوب جائے۔
 جلتا۔ آگ۔
 جنگی۔ بڑے قدر گا مگھڑا۔
 جوڑی۔ دولی فس
 جھولوں۔ بہنگی جو کمار کا نزدیکے پر
 لے چلتے ہیں۔
 چرخا۔ اکا۔ ٹھیلا۔
 چرخی۔ غماڑی۔ چھکڑا۔
 چنگل گئی۔ پیر کی انگلیاں جا کر رکھو۔
 جو پانی۔ چار پانی۔
 جو ماں۔ بہت سی کٹھ کسی مقام پر
 جو کھی۔ وہ کلڑی جو بے چوکھٹ
 نہ کھا مگر نکسے کے وسط میں لفڑ جوں
 ہے جنکی آڑ سے دونوں بھاٹک بند تھوہن
 چھپکا قدم میں۔ پانی سی بھرا ہوا گزھا
 چیتا۔ خارعیت۔ بڑا گزھا۔
 چلتا قدم میں۔ کیٹھ۔
 چھتری آسمانی۔ بندری پر کی بوجھ چھتری
 چھڑا۔ گوب۔ لیدڑیہ
 دریائی۔ سقہ شک لیجے ہو ہنسنی۔
 درودڑی۔ کنکر۔ ٹھیکرے۔ کھرس۔ ذیرو۔

بڑیں۔ حکیت کی نیڑ۔
 بوجھیں۔ سر ز پر بوجھیے ہوئے آدمی
 بولتا۔ مرد۔
 بولتے کی رگڑ۔ بیٹے سپلو میں آدمی
 ہے ہٹ کر چلو۔
 بھاری سے۔ مطلب یہ کہ کھڑے
 رہو جاؤ۔ رُک جاؤ۔
 جونکتا۔ سنا یہ ہے کہتے سے۔ سگ۔
 لے پر۔ آندھی۔
 بیٹھا۔ مراد بیٹھے ہو سے مرد سے۔
 بیڑی۔ کانٹا۔
 پانوں پھیندنی۔ رسی۔ رسن
 پانوں کاٹ۔ ڈور
 پوسے قدم سے۔ بیٹے سن بھلکر پانوں کو
 پھاڑ۔ یا ٹھی۔
 سپلو۔ اوٹ۔
 تھوہب۔ فس کے چار کمار دن میں
 سے اکٹا اور پھلا گمار۔
 ٹھوکر۔ ایٹ۔ چھر۔ کنکڑ۔
 ٹھوکر پیٹا و۔ ایٹ جوڑی نو
 اور پلٹ سکے۔
 ٹھوکر جڑا و۔ ایٹ جوڑی ہو اور
 اسکی عتوہ کرننے کا فرہمو۔

اکٹھل - دلپر - چوکھٹ -
 کرچھ - بوڑ - جہاں سے راستہ گھوٹا ہو
 کو چوافی - بگھی - خٹن -
 بھرائی - گودہ - براز
 تکرا جما و - تکھوری اینٹ کا کھرنجہ -
 تکرب - فرش کے چار کھار دنیں سے
 درسیان کا کھار
 گھوم جا - یعنی کا نہ صاحب لے لو -
 گھستان - غار - گڑھا -
 لڑو - ٹھوٹ - چھر - چھوٹا کم قیمت گھوڑا
 لدا ہوا جائز -
 لگا لگ - یعنی چلے آؤ کوئی نئی بات
 سین ہے جو حالت ٹھی دہی ہے -
 مردار - را ہوا جائز
 معصوم - بچہ
 بلاو - بازاری عورت -
 منجھا - راستہ کا وسط - بھیت کی نیڈ
 نہ سا - بھرنجہ -
 ہالن جھولن - بنگی جو کھار کا نہ
 پرستہ چلتے ہیں -

	M	
--	---	--

دوسا - دونون جانب اونجا -
 دونون بازو - جامین -
 دنبے طمانچہ - یغودہ نی مرفت دیوار کا
 پشتہ ہے -
 دھمکا ہے - راہ میں اونجا نیچا یا غاری
 ڈالی - خواپنہ یا توکرا سربرہ یہے
 ہوئے آدمی
 ڈگ پلو - یعنی دہنے پلو کی ٹران
 اونٹ ہے -
 ڈبڑھا - نشیب دفراز - اونجا نیچا -
 رکڑ - پلو میں رکڑ لگنے والی کوئی چیز
 ریت - چسلن -
 پسیدی - استخوان - ٹہری -
 سکلا - خس و خاشاک سے کنایہ ہے -
 سنگھڑا یا بلن گاے بھیں بھیسا بریکھ
 سو لبر - گدھا -
 طمانچہ بلندی - عارت -
 فرش گلیچہ - پختہ شرک جپر کنک عورہ طور
 سے کٹتے ہوں
 قدم شرھا کے - یعنی جلدی تیر قاری کی
 قدم بھر کے - یعنی نالی بچاند کے -
 سکھاری قدم میں - جو کفری سانے
 راہ میں پڑی ہو -

کاملو بہنے ہے۔
سانت۔ چڑا کرنے کا آرہ جسے کوئی
ادر بار بھی کرتے ہیں کورہ فارسی اور
پار انگریزی الفاظ ہیں۔

فرمائ۔ بوون لینے انگریزی جو تو
کا چوپی قابل۔
قابل۔ دیسی جوتون کے اندر بھرے
کی لکڑی۔

کٹھی۔ جوتے کی مفری سننے کا آرہ
چمارڈ کی اصطلاح میں اسٹاری کہتے ہیں
کٹھی۔ جنیں کے بچے کا چڑا۔
کھڑی۔ چڑا تانے کا آرہ۔

کھڑی۔ جوتے کی ایڑی۔
کھیلنی ہرن یا گاے بیل کی شاخ جو
چورا کرنے کے واسطے اسکو ایڑی کے اوپر
حشرہ میں جوتے کے ڈاکر خوبی پختے ہیں۔
کیلا۔ کھڑی میں جھوٹنے کا آرہ
پنے سے چلے۔

کمخت۔ گھوڑے یا گردھے کا چڑا۔
کھٹا۔ دیسی جو کے قابل کا ایک حجم۔
خوکھا۔ گاے کا چڑا۔

لکیر یا۔ چڑے پر خط کرنے کا آرہ
منفری۔ پچے کے تھجھے کی سیون۔

آری۔ جوتا سننے کا ایک کارہ
بچھڑو۔ بچپیلا۔ ٹھاٹے کے بچے یعنی
خوسالے کا چڑا۔

جنیں۔ جنیں کا چڑا۔
پان۔ شلثی رنگیں چڑا جو دی جو تو
میٹھی ایڑی کی لشت پر لگاتے ہیں۔
پنا۔ دیسی جوتے کی چیزیت مجموعی جو
تلی کے ساتھ سی چلتی ہے۔

پچھڑ۔ جوتے کے قابل ایک پلا خود
جسکو سخونک کر قابل کو کس دیتے ہیں۔
تلی۔ جوتے کے بچے کا حصہ جوز میں سے
نگار تھا ہے۔

چرسا۔ بیل کا چڑا۔ اور اس سے جو
دول بناتے ہیں اسکو بھی چرسا کہتے ہیں
پھر چھنا۔ چکپانا۔ لئی سے پوون اور
تلی کو وصل کرنا۔

خود رنگ۔ بھیر پاؤ نہیں کا چڑرا
اصلی زنگ کا۔

ریپی۔ چڑا ترا فٹے کا آرہ۔ چاروں کی
اصطلاح میں راپی کہتے ہیں۔

رہپا۔ چڑا جپینے کا آرہ۔ چمار رانبا

بیٹھتے ہیں۔
روگش۔ تلی پر کا چڑا جپر خوبی پنے والے

نرمی۔ زنگا ہوا بھری کا جھڑا۔	انجھولہ۔ جو تائینے کا آلمہ۔
ہرنما۔ زنگا ہوا بھر کا جھڑا۔	

خاص مصطلحات

ایسے زمانہ ترقی اور دو میں بھی عام زبان میں پڑھئے کئے ہفرات اور بازاری لوگ سپلوہ سپلو نظر آتے ہیں بلکہ بعض بعض مرتبہ تو کلمات فخش بھی زبان ثقافت پر جاگا ہو جاتے ہیں۔ ایسے اس بات کی نہایت ضرورت تھی کہ ان کلمات اور الفاظ کی پورے طور سے تشرح کردی جائے تاکہ عزیز پارٹی کے ہفرات اور خاصگر طلباء رہدار اس ان سے احتراز کریں اور ساتھ ہی ساتھ اُس کے تمام پیشہ ہروں اور دلالوں دغیرہ کے خاص اصطلاحات بھی لکھدیئے جائیں تاکہ لوگ ان کی چالاکی سے بچیں لیکن اُس کو کتاب کی صورت میں لانا کوئی آسان کام نہ تھا مولوی محمد تینیر صاحب میسر لکھنؤی سلسلہ اللہ العزیز کی یہ محنت قابل تحسین ہے وہ ہے کہ آپ نے عام بازاری زبان اور مجاورات عامیان و گفتگوے اور باشان و کلمات مبدل و مذموم و اصطلاحات نشر بازان و پیشہ و ران کو ترتیب ہروف صحی نہایت شرح و بسط کے ساتھ ایک جامع کر کے ایک چھاخاصہ سالہ نبادیا ہے جو اردو خوان ہفرات کے لیے ہر طرح سے نہایت کار آمد ہے اگرچہ آپ کو اس میں بعض فخش مجاورات بھی لکھنے پڑے جو بادی النظر من گردید معلوم ہوتے ہیں مگر زبان لکھنے والے کافی سخت تھا کہ سب نہیں تو قتوڑے انفاظ ایسے بھی لکھنے امید ہے کہ ہفرات ناظرین کتاب پھنسنے کو مغفرہ رنج بخوبی درکندر کر کے معاف فرمائیں اور جو عجیب اس میں پائیں گے اسکو زامن غفومن جھپٹا کر اس سے پورا یہ خاصہ ہے اور مجاورات ثقافت و نیز المخطوطات کا جو عنقریب جھیکر نہ ناظرین اول الابصار ہو گئے انتظار کر شے لیں کتاب بڑا یا ہمام خلب ہائی محمد شفیع صاحب ادام العدایہ ابن حباب حاجی تھوڑے عجیب صاحب غفرلہ العدا و اہب باہہ دسمبر ۱۹۶۹ء مطبع جیدی واقع کا نہر میں چھپ کر نہ ناظرین والا تکمیل ہوئی جو پڑھے۔

ہر سم کے نازان اصطلاحات بھی ہمین تائیں کرے
گئے ہیں لورا نگی پوری طور سے تشریح کر دی گئی ہے
غرضکہ ہر طرح تہ بڑی ہی کارکم کتاب ہے زیرِ
محاورات ثقافت اسکی دو جلدیں ہیں ادا
جلدیں زبان اردو و
میر المحاورات زہ محاورات مع انسا

استاد ان پہنچ دسج ہیں جبکہ محل صرف جواجد ہے
اور اس کی معنی رکھتے ہیں۔ دوسری جلد میں فائدہ
محاورات لکھ کر انکے متعدد نام محاورات اردو تبلیغ
ہیں جو اپنی زیست میں ایک جزیہ ہے۔ زیرِ طبع

میر اللغات بارود کی وہ جامع لغت ہے
جسیں دسی تھیں اس کا دلایا کیا

داثمات و ضرب المثال وغیرہ مع انسا درج ہے
جنون الحال نصیح کی زبان برداری ہیں اور ان کو
مرضیوں کے فاس ایک ہی ہے اور دوہے
نظم و شرود نون میں برابر کئے اور پڑھے جائے
ہیں۔ ایکن ہر محاورات کا محل صرف نہایت صورت خوبی
شمار کے ذریعے کیا گیا ہے۔ جو حضرات
شورا اور طلباء کیلئے نہایت مفید ہے۔ زیرِ طبع

غلظۃ العامرو ایک حصہ دل معارف الفاظ کی
مترود کلمہ صفت بدینی ہے جسکی تفصیل وہن

صالوک مکمل ہے دوسرے حصے میں متعدد کات کلام ہیں
جو چھ سو سال پہلے ہیں۔ اول وہ محاورات جو آتش و
ماخ سے پیدا ہے تو دیکھ کر ہر کچھ ہیں۔ دوسرہ محاورات
جو گنکے زمانے میں متعدد ہے سوم وہ محاورات
جو ان کے بعد متعدد ہوئے چهارہ وہ الفاظ جو
بعض کے نزدیک قابل ترک اور بعض کے نزدیک
مقابل ترک ہیں۔ پنجوہ وہ قدیم محاورات جو تھوڑی
ترجمہ کے ساتھ رائج ہیں ششم الفاظ نصیح زیرِ نصیح
کی تشریح اور آخر میں الفاظ بتنل نہ موہم کی تصریح ہے
یہ سارے عالم زبان اور دو فارس طلباء مدرس لیکر بت غریب لذوق ہے
سیدی و کشیری یا [ا] اگر زیری بقات کی طرح
اردو لغات سیدی اردو کی ایسی جامع اور
اعلیٰ لغت ہے جس کی کوئی
نی ٹھال سخت مزدود نہ ہے کجا ہی ہے اس میں
خاص سنگرت۔ ہندی عربی۔ فارسی الفاظ کے علاوہ
وہ اگر زیری الفاظ بھی سمجھ کر خطا کے دسج ہیں جو
بندوں دو زبان میں مردی ہیں۔ اس پر مسترا دیکھ

(نونہ)

ان تمام کتب کا ایک پیش کردینے کے بعد بھی ہمارا فرض ختم نہیں ہو جاتا۔ بلکہ ہم اپنی اس محنت اور عرق زیری
کا صدر مرفت یہ چلتے ہیں کہ آپ حضرات سے شرف بولیت شامل کرنے جو اس ساری دُسری کارازے ہے
کہب آپ کے نظائر سے گزر لئے براکار اسیں کوئی کمی محسوس ہوگی اور آپ ہم اُس سے آگاہ کرن گے تو
جتنی ہما میں لئے باعث فکر یہی نہ ہوگا۔ بلکہ ہم آپ کو اپنا سچا مخلص سمجھ کر آئندہ ایڈشنس میں اضافہ کرنا
کہیں گے اور آپ کا ہر سخورہ انتہائی تشدد کے ساتھ قبول کیا جاوے گا۔ د السلام

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حبیب محدث جگر تسبب ہے مالک مطبع مجیدی کا پیشوگا

انتظار می کجھے؟

اعنقریب کتب میں طبع ہو کر آپ کے کتب خانہ کی زینت ہون گی ।

بازاری زبان و حملات پیشہ دان۔
یا اپنی کم کی پہلی کتاب ہمیں بزرگی کی بعل جال
اور پیشہ درون کی حملات ترتیب و ارجع
ہیں جو اپنی نوعیت میں پہلی کتاب ہے فہرست
غلط العام و متروک کلام۔ اسمیں بہت
ہی تحقیق و تدقیق سے اُن الفاظ اور وکی شریع
لیگی ہیں جو فی زمان غلط ایسے باکجھے جانے ہیں
پہ سالہ بڑی علم کیلئے قابل ملاحظہ ہیں۔ قیمت ہر
تحقیق اللسان۔ اسمیں فرب قریب اُن تمام علی
قدیمی بندی ایکری الفاظ کا تفاوت رکاواف دکھایا ہے جو
اُردو تو ملکی ہیں پہ سالہ بھی اپنی نوعیت میں بہت راجحہ
کے ہیں جو نہ ہے پہلی سالہ پر زیر طبع ہے۔

منیر الحادرات۔ دو جلد و نین امریسہ مولوی
محمد منیر صاحب لکھنؤی ہے وہ خزینہ الحادرات اور
جیزہ مصطلحات ہی جسمی جلد اول میں نام حادرات
اُردو جو کئی کئی مسنون پہنچ ہیں اور ہر فرد میں
اُسکا محل صرف علیہ ہے طائفہ ہی اپنے نام مسنون کے
ساتھ پر ترتیب حروف تحریک مع اسناد فلک اسٹاد ان
ہند نہایت خوبی سے جمع کر دیے گئے ہیں اور جلد اول
میں حادرات فارسی لکھ کر ایک مترادف حادرات
اُردو بتائے گئے ہیں جو اُردو دان حضرات کیلئے
خاص چیزیں۔ اسکی پہلی جلد کا جنم قرب تین صفحہ
کے ہی جو نہ ہے پہلی سالہ پر زیر طبع ہے۔

حلہ منکر کے!

لکشن جنان رہنود اسرور جہان۔... ہے
بے بہا خزانہ نہیں اپنی آپ نظر ہے اسوقت نہیں
کوئی بودو ایسا موجود نہیں ہے جس کا نظم نہ شر
حلہ کل سب عورتوں کی زبان ہیں ہو با جسکے تمام
قصائد دغیرہ خاص اسکی معنفہ کے ہوں۔
حقیقت تو ہے کہ صاحبزادی سرور جہان ہمیں صاحب
یہ سار تصنیف کر کے نہ اپنی طبقہ پر احتساب کیا ہے قیمت اُن
پیغمبر کلام۔ اگر وہ سلیم کھنے والے حضرات پاک نہ
کلام ملاحظہ فرمانا چاہتے ہیں تو اس سال کو فرمائیں قیمت

لغات سعیدی۔ یہ دو جلد لغات عربی فارسی
وزیری ولاطینی و سریب مفرس کاغذن ہمیں اسکی عرصے
اُردو دان پہلی نہایت نیاتی تحریک۔ اسکی بابت جو
زمانہ کے صاحبان ہیں الراے نے بڑی بڑی روپوں تحریر
فرمائے ہیں اور جمیع حضرات کی مناقبہ یہ را ہے
کہ یہ لغات نامہ مرد جگہ لغات پر حادی ہے جو سر اسکی
محترم باشان کتابت و طباعت و مددگاری کا غذہ دیکھتی
بیٹھی سے اسمیں ہے آپ تاب پہنچا کر دی ہے جسکے مانے
تمام کتب لغات اور پڑکنی ہیں فرمودھ کیا ہے فہرست لغات

محمدی پرس کا پیور کی سعی مشکوٰہ

بغضله فی الحال لغات قدیمة جدیدة عربی۔ فارسی۔ لاطینی۔ فرانسیسی کا گنجینہ کنایا۔ اشارات معرفی فرس لغات انگریزی کا خزینہ لغتی لغات سیدی طبع ہے اسے شائع ہوا ہمارکا خلعت حاصل کر چکی ہے۔ ٹپے ٹپے مدرسین و علمین نے اہل الراسے داہل علماء حضرت نے ہمکو بندوقاً قدر ای مکانیت دیتے ہیں جبکی زرین آرام پھلت کیستوریں شائع کر دی گئی ہیں اپنے خاص بانڈوکی طرز بھی طبع ہے اپنی توجہ بندول کی ہے اور اسکا ایک بہت بڑا ذخیرہ مہیا کر کے اسکا اہتمام کیا ہے کہ اس کے سکے تمام گھر راستے آبدار کو علیحدہ علیحدہ ناظرین کے سامنے پیش کرو دیا جائے چنانچہ اس میں بعض سال تباہ ہو گئے ہیں اور بعض زیر طبع وزیر ترتیب ہیں جبکی فہرست حسب بیل ہے۔

کتب طبع شدہ

بازاری زبان و خاص اصطلاحات پشیوران

اس کے حصہ اول میں بازاری زبان اور دوسرے میں محاورات عامیان اور تیسرا میں اصطلاحات پشیدران و لغہ بازان وغیرہ ہے۔ ثابت ۸۷

منیر البیان
تحقیق اللسان

اس میں هندی فارسی۔ عربی۔ سنسکرت۔ انگریزی الگو اکاؤنٹ صوری و معنوی اور دو زبان سے اور ترجمہ ایسی دیانتی و کمزی نہایت تفصیل سے ترتیب جوہت جسمی درج ہے اور اگر خوب اور دو ٹھانے فارسی اکاؤنٹ کا ترجمہ کیا گیا تو اسے

ملکیت کی زبان محاورات بندستان
--

بلاہ ساد جمع گریج کئے ہیں جو زبان و خاص و عام ہیں اور جو شہ و میں ترتیب حروف تہجی سے مندرجہ آدھان الفلانڈ کریونٹ دیزائن الفاظ کی جو تذکرہ فرمائیں دو نوں طرح بولے جاتے ہیں درج تشریح ہے ثابت اور

محاورات نسوان و خاص بیویات کی زبان

اس کے حصہ اول میں محاورات نسویں اور حصہ دوم میں خاص بیویات کی زبان اور مددون کی زبان پر تکمیل ہے اس میں خاص محاورات محلات وہی وکھنؤ مع اسناد درج ہیں ثابت ۸۸